DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.11.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قدرتی وسائل بروئے کار لاکر خطے کو ترقی دے سکتے ہیں، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس 33 سال سے زیرقبضہ بل کو سیل قابضین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، رانا مشہود	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان صنعتی ترقی کے نئے دور میں داخل ہو چکا، سردار کوہیار ڈومکی	مشرق ودیگراخبارات
05	صوبے کی تمام ہسپتال ایک مرکزی ڈیش بورڈ سے منسلک ہو چکے، صوبائی وزیرصحت	جنگ ودیگراخبارات
06	محکمہ میں شفافیت اور کارکردگی مزید بہتر بنائیں گے، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
07	پیپلز پارٹی کے وزراء ہی عوام کے اصل نمائندے ہیں، سردار فیصل خان جمالی	جنگ ودیگراخبارات
08	عوامی فلاح و بہبود کیلئے متعدد ترقیاتی پروگرامز اور سکیمیں جاری ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
09	عدالت عالیہ نے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشیٹیوں میں بھرتی کا عمل کالعدم قرار دیدیا	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو میں بھرپور شرکت	جنگ ودیگراخبارات
11	لورالائی افغان مہاجرین کی 15 دکانیں سیل	جنگ ودیگراخبارات
12	ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کا شہر کا مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی اسکیمات کا معائنہ	جنگ ودیگراخبارات
13	عدالت روڈ وکلب روڈ، نو پارکنگ نو کارٹ زون قرار	جنگ ودیگراخبارات
14	گوادر پورٹ کو قومی شاہراہوں سے نوکنڈی تک جوڑا جائے گا، نورالحق بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
15	کوئٹہ مہاجرین سے رشوت وصولی کا کوئی ثبوت نہیں ملا، ترجمان پولیس	جنگ ودیگراخبارات
16	کوئٹہ بلدیاتی الیکشن کے التواء کی حکومتی درخواست مسترد شیڈول جاری	جنگ ودیگراخبارات
17	آئین کے تحفظ پارلیمنٹ کی بالادستی کا مشن جاری رہے گا تحریک تحفظ آئین	جنگ ودیگراخبارات
18	مینار پاکستان کے سائے تلے بلوچستان کا مقدمہ پیش کرینگے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
19	سوئی گیس کمپنی کے جی ایم سے پشتونخوا نیپ کے وفد کی ملاقات	جنگ ودیگراخبارات
20	دو دسمبر کے جلسہ عام کی تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بلیدہ سے چار موسی خیل سے دو افراد کی نعشیں برآمد، ژوب بم دھماکے کے شہداء وزخمیوں کیلئے اعلان کردہ رقم وصول، چھتر ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر سوار زخمی،

عوامی مسائل:

بھاگ ہسپتال میں ادویات کی قلت سے مریضوں کو مشکلات، منگچر طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف احتجاج قومی شاہراہ بند، پشین غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کیخلاف عوام سراپا احتجاج،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.11.2025

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کیلئے وسائل کا منصفانہ اور میرٹ ترجیح ہونی چاہئے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے بیشتر اضلاع ضروریات کی کمی سمیت دیگر مسائل سے دوچار ہیں صحت، تعلیم، پانی، سیوریج، پختہ شاہراہیں، مواصلات، انفراسٹرکچر پر ہنگامی بنیادوں پر کام کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں کے لوگوں کی مشکلات میں کمی آسکے، موجودہ حکومت کی جانب سے تمام اضلاع میں یکساں ترقی دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے فنڈز کی فراہمی وسائل کے صحیح استعمال سے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ترقی کا عمل تیز ہوگا جس کا فائدہ عوام کو پہنچے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنی تمام پالیسیوں میں وسائل کے موثر اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنارہی ہے تاکہ صوبے کے دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں انہوں نے کہا ہے کہ اگر ترقیاتی فنڈز کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے نہ صرف موثر ہوں گے بلکہ دیرپا بھی ثابت ہونگے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سنجاوی میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی سہولیات کے مستحق ہیں اور حکومت بلوچستان کی یہ اولین ترجیح ہے کہ یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت صحت ،تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Slow march to development" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیر اعظم کی کرسی پر بلوچستان کی بیٹی** " کے عنوان سے سلمان قریشی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی، باخبر، مشرق، میزان اور بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دورہ سنجاوی :ترقی وخوشحالی کے نئے باب کا آغاز** " کے عنوان سے بشیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کیچ! معاشرتی ترقی میں بلوچ خواتین کا کردار** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 1

سرمایہ کار بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں، جعفر مندوخیل

امریکہ، چائنا، برطانیہ اور جرمنی کے سفارتی نمائندوں کی آمد پاکستان کیلئے ایک اعزاز ہے [illegible]

وفاقی وزیر احسن اقبال نے پاکستان انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس کا افتتاح کر دیا، گورنر مندوخیل سمیت 45 ملکوں کے مہمان شریک

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے اعزاز میں قائم علی شاہ کی جانب سے عشائیہ دیا گیا جس میں پاکستان اور بیرون ملک سے معزز مہمانوں نے شرکت کی جن میں امریکی قونصل جنرل، چینی قونصل جنرل، جرمن قونصل جنرل، ڈپٹی برطانوی ہائی کمشنر، امریکی ڈپٹی قونصل جنرل، چائنیز ڈپٹی قونصل جنرل، سابق گورنر بلوچستان ذوالفقار مگسی اور پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر نثار کھوڑو نے شرکت کی۔ دریں اثناء معزز مہمانوں نے پورے خطے کی تازہ ترین سیاسی و معاشی صورتحال سمیت پاکستان کے موجودہ حالات اور بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں پر بات چیت کی۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے اور میں اسے پاکستان کیلئے بہت بڑا اعزاز سمجھتا ہوں کہ ہم نے آج یہاں امریکہ، چائنا، برطانیہ اور جرمنی کے اہم سفارتی نمائندوں کو کامیابی کے ساتھ اکٹھا کیا ہے۔ بلوچستان کے اسٹریٹجک جغرافیائی محل وقوع اور قدرتی وسائل و معدنیات کی کثرت پر روشنی ڈالتے ہوئے صوبے میں موجود منافع بخش سرمایہ کاری کے امکانات پر زور دیا اور حاضرین سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ ان دستیاب سرمایہ کاری کے مواقعوں سے فائدہ اٹھائیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ان قدرتی وسائل و معدنیات کو بروئے کار لا نا ہم پورے خطے کی تعمیر وترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

قدرتی وسائل بروئے کار لاکر خطے کو ترقی دے سکتے ہیں، جعفر مندوخیل

امریکہ، چائنا، برطانیہ اور جرمنی کے اہم سفارتی نمائندوں کا تقریب میں شامل ہونا اہم پیش رفت ہے، گورنر بلوچستان

صنعت کار دستیاب سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں، ترقی کیلئے قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانا ہوگا، گفتگو

کراچی / کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے اعزاز میں گزشتہ رات سندھ کے صوبائی دارالحکومت کراچی میں جام قائم علی شاہ کی جانب سے عشائیہ دیا گیا جس میں پاکستان اور بیرون ملک سے معزز مہمانوں نے شرکت کی جن ....

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

میں امریکی قونصل جنرل، چینی قونصل جنرل، جرمن قونصل جنرل ڈپٹی برطانوی ہائی کمشنر، امریکی ڈپٹی قونصل جنرل، چائنیز ڈپٹی قونصل جنرل، سابق گورنر بلوچستان ذوالفقار مگسی اور پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر نثار کھوڑو نے شرکت کی۔ دریں اثنا معزز مہمانوں نے پورے خطے کی تازہ ترین سیاسی و معاشی صورتحال سمیت پاکستان کے موجودہ حالات اور بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں پر بات چیت کی۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے اور میں اسے پاکستان کیلئے بہت بڑا اعزاز سمجھتا ہوں کہ ہم نے آج یہاں امریکہ، چائنا، برطانیہ اور جرمنی کے اہم سفارتی نمائندوں کو کامیابی کے ساتھ اکٹھا کیا ہیں۔ بلوچستان کے اسٹریٹجک جغرافیائی محل وقوع اور قدرتی وسائل و معدنیات کی کثرت پر روشنی ڈالتے ہوئے صوبے میں موجود منافع بخش سرمایہ کاری کے امکانات پر زور دیا اور حاضرین سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ ان دستیاب سرمایہ کاری کے مواقعوں سے فائدہ اٹھائیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ان قدرتی وسائل و معدنیات کو بروئے کار لا کر ہم پورے خطے کی تعمیر وترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پاکستان جغرافیائی لحاظ سے منفرد حیثیت کا حامل ہے، گورنر بلوچستان

ہمارا ملک کئی براعظموں کیلئے ایک اہم مرکز کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جعفر خان مندوخیل

سرمایہ کار یہاں موجود سرمایہ کاری کے مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، PIMEC افتتاح کے موقع پر پیغام

کراچی / کوئٹہ (آن لائن) سندھ کے دارالحکومت کراچی میں آج بروز سوموار وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے "پاکستان انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس (PIMEC)" کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اس تین روزہ ایونٹ میں خصوصی طور پر مدعو تھے۔ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف، گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، وفاقی وزراء اور اعلیٰ سول و ملٹری آفیسران سمیت دنیا کے 45 ممالک سے ہزاروں مہمانان گرامی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نے اپنے پیغام میں کہا تھا کہ پاکستان جغرافیائی لحاظ سے ایک منفرد حیثیت کا حامل ملک ہے۔ یہ کئی براعظم کیلئے ایک اہم مرکز کا کردار ادا کی صلاحیت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان قدرتی وسائل اور قیمتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باعث دنیا بھر کے سرمایہ کار یہاں موجود سرمایہ کاری کے مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل بہت روشن ہے اور یہ بہت جلد خطے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BCL-1 2841023-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | منگل 12 جمادی الاول 1447ھ 4 نومبر 2025ء | نمبر 302

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس

33 سال سے زیرقبضہ مل کو سیل، قابضین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

1992 میں لیز ختم کردینے کے باوجود غیر قانونی قبضہ برقرار رکھا گیا، کمپنی کیخلاف 23 کروڑ سے زائد رقم نکلتی ہے، وزیراعلیٰ کو بریفنگ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سے میر قدوس بزنجو اور مولانا واسع کی ملاقات، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر غور

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیرقبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہوچکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 12 جمادی الاول 1447ھ 04 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 120

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اجلاس میں فیصلہ

سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی کا اظہار برہمی

سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے، اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریشن کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

ترقیاتی سفر میں سیاسی قیادت کا تعاون ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو کی ملاقات، عوامی فلاح و بہبود مضبوط بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 04 نومبر 2025ء بمطابق 12 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 302

چلتن گھی مل سرکاری تحویل میں لی جائے

ترقیاتی سفر میں سیاسی قیادت کا تعاون ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

سرکاری املاک پر قبضہ برداشت نہیں کیا جائیگا' قبضہ شدہ حصے واگزار' واجب الادا رقم کی وصولی یقینی اور غفلت برتنے والوں کیخلاف کارروائی کی ہدایت

سینیٹرز میر عبدالقدوس بزنجو اور مولانا عبدالواسع کی ملاقات' باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو' صوبے کے بہتر مستقبل کیلئے پرعزم ہیں' سرفراز بگٹی کی گفتگو

کوئٹہ (ف ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس ہوا، اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا، سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر مل کمپنی کی لیز ختم کر دی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا، بریفنگ میں بتایا گیا کہ

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر کسی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق مل کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں، واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز کوہیار دومکی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر، ایڈمنسٹریشن کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے سابق وزیر اعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لئے پرعزم ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | پیر 03 نومبر 2025ء بمطابق 11 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 301

وسائل کا منصفانہ استعمال یقینی بنا رہے ہیں جلد نمایاں تبدیلی نظر آئے گی

میر سرفراز بگٹی

[...]د کے منصوبے مؤثر اور دیرپا ثابت ہوں گے، بی ایریاز کو اے ایریاز میں تبدیل کرنے کا فیصلہ بظاہر غیر مقبول مگر وقت کی ضرورت اور امن و استحکام کی ضمانت ہوگا

[...]ح، قائداعظم کیڈٹ کالج کیلئے نئے بلاکس کی تعمیر، 4 نئی بسوں کی فراہمی اور علاقے میں 4 پولیس تھانوں کے قیام کا اعلان، لینڈ سیٹلمنٹ کا مسئلہ جلد حل ہوگا، عوامی اجتماع سے خطاب

سنجاوی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنی تمام پالیسیوں میں وسائل کے مؤثر اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنا رہی ہے، تاکہ صوبے کے دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں انہوں نے کہا کہ اگر ترقیاتی فنڈز بقیہ نمبر41 صفحہ 7 پر

صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، سردار کوہیار ڈوکی، پارلیمانی سیکرٹری بقیہ نمبر40 صفحہ 7 پر

[...]ولیات اور [...] کے ہمراہ

کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے نہ صرف مؤثر ہوں گے بلکہ دیرپا بھی ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو سنجاوی میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ کی دعوت پر عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سنجاوی جیسے خوبصورت مگر دورافتادہ علاقے کے عوام ہر طرح کی بنیادی سہولیات کے مستحق ہیں اور حکومت بلوچستان کی یہ اولین ترجیح ہے کہ یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اعلان کیا کہ تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال سنجاوی کو توسیع دے کر 20 بستروں پر مشتمل مکمل فعال اسپتال میں تبدیل کیا جائے گا، اور اسے نجی شعبے کے اشتراک سے مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولتیں فراہم کی جاسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنجاوی کے بوائز اور گرلز کالجز کے طلباء و طالبات کے لیے دو نئی بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ طلبہ اور عملے کو آمد و رفت میں سہولت حاصل ہو اسی طرح انہوں نے ایڈمنسٹریشن کمپلیکس کی تعمیر کا بھی اعلان کیا وزیراعلیٰ نے تعلیم کے فروغ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی اور زیارت کے علاقے میں 14 غیر فعال اسکولوں کو مکمل طور پر فعال کیا جا رہا ہے اور یہ اسکول موسم سرما کی تعطیلات کے بعد کھلنے پر فعال حالت میں ہوں گے انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی فوری طور پر پوری کی جا رہی ہے جبکہ اساتذہ کی بھرتی اور تعیناتی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیم کے معیار میں بہتری لائی جاسکے علاقے میں امن و امان کو مزید بہتر بنانے کے لیے وزیراعلیٰ نے چار نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں "بی ایریاز کو اے ایریاز" میں تبدیل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ بظاہر غیر مقبول ضرور ہے مگر وقت کی ضرورت اور امن و استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوام کے دیرینہ مطالبے پر سنجاوی کے لینڈ سیٹلمنٹ کے مسئلے کے جلد حل اور سنجاوی بائی پاس روڈ کی تعمیر کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عوامی مطالبے کے مطابق سنجاوی کو ضلع کا درجہ دینے کا معاملہ بھی زیر غور ہے، اور جب نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام کا فیصلہ کیا جائے گا تو سنجاوی کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے قائداعظم کیڈٹ کالج سنجاوی کے لیے نئے بلاکس کی تعمیر اور چار نئی بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی اور سفری سہولتیں میسر آئیں اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اعلیٰ سول حکام، قبائلی عمائدین، معتبرین اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

حاجی ولی محمد نورزئی، میر اسفرزند، صوبائی سیکرٹری کمل جان جعفر، سیکرٹری داود خلجی اور ڈپٹی کمشنر زیارت محمد ریاض خان داوڑ بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال سنجاوی کے نئے بلاک کے افتتاح کیا انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور علاج معالجے کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہیں اسپتال کے انتظام، عملے کی کارکردگی، آلات کی دستیابی اور مجموعی خدمات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اسپتال میں مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں بہتری کے لیے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ علاج معالجے کے تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری صحت کی سہولتیں میسر ہوں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج سنجاوی کا افتتاح کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے بغیر کوئی معاشرہ حقیقی ترقی حاصل نہیں کرسکتا صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے تاکہ بلوچستان کے نوجوان، خصوصاً طالبات، ملک کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں لڑکیوں کے تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانا حکومت کی بنیادی پالیسی کا حصہ ہے اور اس مقصد کے لیے تعلیمی انفراسٹرکچر، عملے کی فراہمی اور سہولیات میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج سنجاوی کا بھی دورہ کیا اور منصوبے کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے متعلقہ محکمے کو ہدایت دی کہ زیر تکمیل منصوبے کو جون 2026 تک ہر صورت مکمل کیا جائے انہوں نے بتایا کہ منصوبے کے لیے 58 ملین روپے کی رقم پہلے ہی جاری کی جا چکی ہے، جبکہ مزید 90 ملین روپے فراہم کیے جائیں گے تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قائداعظم کیڈٹ کالج سنجاوی کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں کالج کے انفراسٹرکچر، تدریسی نظام اور جاری تعمیراتی کاموں سے متعلق بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ نے کالج کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ زیارت اور سنجاوی کے طلبا کے لیے جدید معیار تعلیم کا مرکز بنے گا انہوں نے ہدایت کی کہ منصوبے کو جون 2026 تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ اس ادارے کی تکمیل نہ صرف مقامی طلبا کے لیے تعلیمی مواقع فراہم کرے گی بلکہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کے فروغ میں ایک سنگ میل ثابت ہوگی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زیارت اور سنجاوی جیسے اہم علاقوں میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں حقیقی ترقی لانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح کے منصوبے حکومت کے وژن کا عملی مظہر ہیں اور ان کی بروقت تکمیل سے عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB HUB
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

پیر 03 نومبر 2025ء

تمپ کو ضلع بنانے کا نوٹیفکیشن جلد جاری کر دیا جائیگا، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند کی ملاقات، نئے ضلع کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسمبلی سے قراردادیں بھی منظور ہو چکی ہیں، اصغر رند، عوام جلد خوشخبری سنیں گے، وزیراعلیٰ، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے

سنجاوی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

تربت (نمائندہ انتخاب) پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے خصوصی ملاقات، تمپ کو ضلع کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن جلد جاری کرنے کی یقین دہانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں تفصیلی ملاقات کی۔ ایک گھنٹہ جاری رہنے والی اس ملاقات کا مرکزی نکتہ سب ڈویژن تمپ کو ضلع کا درجہ دینے سے متعلق امور تھے، میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ کو بتایا کہ تمپ کے عوام طویل عرصے سے ضلع کے قیام کے منتظر ہیں، کیونکہ معمولی سرکاری کاموں کے لیے بھی انہیں تربت جانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی، رقبے اور انتظامی ضروریات کے لحاظ سے تمپ مکمل طور پر ضلع کے تقاضوں پر پورا اترتا ہے۔ اس حوالے سے عوام سے وعدہ کیا جا چکا ہے اور بلوچستان اسمبلی سے قرارداد بھی منظور ہو چکی ہے، تاہم نوٹیفکیشن جاری نہ ہونے کی وجہ سے عوام بے چینی کا شکار ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے میر اصغر رند کو یقین دلایا کہ سب ڈویژن تمپ کے عوام بہت جلد خوشخبری سنیں گے اور ضلع بنانے کا نوٹیفکیشن جلد جاری کر دیا جائے گا۔ ملاقات کے دوران نئے ضلع کے انتظامی امور، حدود اور دیگر معاملات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تمپ کے عوام ان کے اس مثبت اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اس موقع پر ایم این اے محمد عثمان بادینی، صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر نور دین رند اور صوبائی وزیر صنعت و حرفت میر کوہیار خان ڈومکی بھی موجود تھے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 321 | منگل، 12 جمادی الاول، 4 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سرکاری اثاثے عوام کی امانت قبضہ کسی صورت قبول نہیں، وزیراعلیٰ

چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لے کر قابضین کیخلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے

نجی کمپنی پر واجب الادا رقم کی وصولی یقینی، غفلت برتنے والوں کیخلاف ایکشن لیا جائے، سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چلتن گھی مل سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کر دی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ سے عبدالقدوس بزنجو اور مولانا واسع کی ملاقات

صوبے میں امن و استحکام، ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 04 نومبر 2025ء بمطابق 12 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 301

سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، 1992ء میں لیز منسوخ ہونے کے باوجود گھی مل پر قابضین کے خلاف کارروائی نہ ہونے پر اظہار برہمی

قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی سمیت اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت [illegible] کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریشن کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی امیر جے یو آئی مولانا عبدالواسع کی ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت سے صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 منگل 04 نومبر 2025ء بمطابق 12 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-301

بلوچستان حکومت کا 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل، قابضین کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان

سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2 پر)

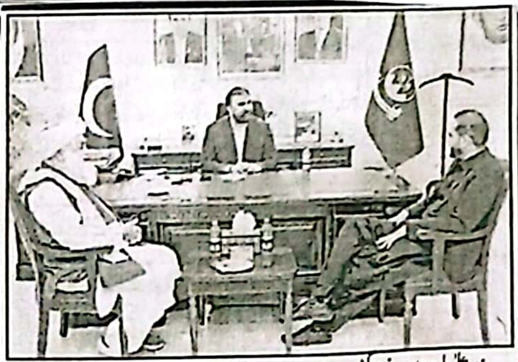

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سینیٹر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

نے ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے التوا کی بلوچستان حکومت کی درخواست مسترد کردی۔ الیکشن کمیشن کے اعلامیہ کے مطابق معاملے پر غور کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات جاری کردہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد ہوں گے۔ مزید برآں، الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ انتخابی عمل شفاف، منصفانہ اور پرامن ماحول میں مکمل ہو سکے۔

بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں سیاسی قیادت کا تعاون ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

حکومت صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ کی مولانا عبدالواسع سے گفتگو

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر (بقیہ نمبر34 صفحہ نمبر2 پر)

مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

جلد 77 | منگل 04 نومبر 2025ء 12 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 63

سرکاری اثاثے عوام کی امانت ان پر نجی قبضہ قابل قبول نہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس، 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے، متعلقہ محکموں کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہوچکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق گھی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریشن کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام سیاسی قیادت کا تعاون ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے

قدوس بزنجو اور مولانا واسع سے ملاقات میں بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | رجسٹرڈ نمبر بی سی۔ ۱ | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 4 نومبر 2025ء، 12 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 302

سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، 33 سال سے زیرِ قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیرِ قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریشن کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۸

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
28	منگل 4 نومبر 2025ء	12 جمادی الاول / 1447ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ایل سی بی-10	257

وزیراعلیٰ بگٹی کا چلتن گھی مل سیل اور قابضین کیخلاف کارروائی کا حکم

مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے، سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

سرکاری اثاثے عوام کی امانت، نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے، تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری انڈسٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی بالکل واضح ہے سرکاری اثاثے عوام کی امانت ہیں ان پر نجی قبضے کسی قیمت پر قبول نہیں کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے اور اس ضمن میں غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اجلاس میں صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریشن کوئٹہ میونسپل کارپوریشن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر قدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سے قدوس بزنجو اور مولانا واسع کی ملاقات

صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیراعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

بانی ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | منگل 04 نومبر 2025ء 12 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 204

وزیراعلیٰ نے چلتن گھی مل کو فوری سیل کرنے اور قابضین کیخلاف سخت کارروائی کا حکم دے دیا

سرکاری املاک عوام کی امانت ہیں، نجی قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

سابق نجی کمپنی کے تمام قبضہ شدہ حصے واگزار کرائے جائیں واجب الادا رقم کی فوری وصولی یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو چلتن گھی مل سے متعلق اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں 33 سال سے زیر قبضہ چلتن گھی مل کو سیل کرنے اور قابضین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا سیکرٹری ا بقیہ 4 صفحہ 6 پر

نڈسٹریز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1992 میں معاہدے کی خلاف ورزی پر نجی کمپنی کی لیز ختم کردی گئی تھی تاہم اس کے باوجود کمپنی نے غیر قانونی طور پر مل پر قبضہ برقرار رکھا بریفنگ میں بتایا گیا کہ قابضین کی جانب سے عدالت عظمیٰ

عدالت عالیہ میں دائر درخواستیں بھی مسترد ہو چکی ہیں جبکہ کمپنی پر حکومت بلوچستان کے 23 کروڑ روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ چلتن گھی مل کو فوری طور پر سرکاری تحویل میں لیا جائے اور قابضین کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری املاک پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے عبدالقدوس بزنجو اور مولانا واسع کی ملاقات

بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں سابق وزیر اعلیٰ سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے بقیہ 24 صفحہ 6 پر

ملاقات کی، ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور بلوچستان میں امن و استحکام، عوامی فلاح و بہبود، اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تمام سیاسی قیادت کا تعاون اور مشاورت ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی اعتماد اور مفاہمت کے ماحول میں صوبے کے بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Bull... ...ge No. 13

Balochistan Express
Quetta

CM Bugti orders sealing of Chiltan Ghee Mill, recovery of Rs230m dues

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti chaired a high-level meeting at the Chief Minister's Secretariat on Monday to address the long-standing illegal occupation of the Chiltan Ghee Mill.

The meeting concluded with a decisive action plan to reclaim the government-owned facility and initiate strict legal proceedings against the encroachers.

"Government assets are a public trust; private occupation of them will not be tolerated at any cost," Chief Minister Mir Sarfraz Bugti.

During the briefing, the Secretary of Industries outlined the key facts that the private company's lease was officially terminated in 1992 due to a breach of contract.

Despite the termination, the company continued to occupy the mill unlawfully for over three decades.

He revealed that all legal appeals filed by the occupiers in the Supreme Court and High Court have been rejected.

The company owes the government of Balochistan more than Rs 230 million in unpaid dues.

Expressing strong displeasure over the prolonged encroachment, CM Sarfraz Bugti issued the orders that the Chiltan Ghee Mill should be sealed and brought under state custody without delay.

He directed that swift legal and administrative proceedings should be initiated against the illegal occupants and the Rs 230 million owed by the company must be recovered.

He emphasized that disciplinary action will be taken against any officials found negligent in handling the matter.

CM Sarfraz Bugti reiterated the government's zero-tolerance stance on the misuse of public property, adding that government assets belong to the people and must be protected at all costs.

The meeting was attended by key officials, including Provincial Minister for Industries Sardar Kohyar Khan Domki, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar Khan, the Advocate General Balochistan, Secretary Industries, Commissioner Quetta, Deputy Commissioner Quetta, and representatives from the Quetta Municipal Corporation.-APP

Political cooperation key to Balochistan's progress: Bugti

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that cooperation and consultation of all political leadership is indispensable in Balochistan's development journey.

He expressed these views while talking to Former Chief Minister Senator Mir Abdul Quddus Bizenjo and Provincial Ameer of Jamiat Ulema-e-Islam Senator Maulana Abdul Wasay called on him here.

In the meeting, the overall political situation of the province, development projects and matters of mutual interest were discussed in detail.

It was agreed to further strengthen peace and stability, public welfare and institutional harmony in Balochistan during the meeting.

Mir Sarfraz Bugti said that the government is committed to a better future for the province in an atmosphere of mutual trust and understanding with all stakeholders.-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. ۱

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 14

QUETTA: CM Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti in meeting with Senator Mir Abdul Qudoos Bezenjo and Senator Maulana Abdul Waey, on Monday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times 15

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1269 QUETTA Tuesday November 04, 2025 / Jumadi ul-Awal 12, 1447

CM Bugti orders seizure of Chiltan Ghee Mill after 33-year illegal occupation

Staff Report

QUETTA: An important meeting regarding the Chiltan Ghee was held at the Chief Minister Secretariat on Monday under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. The meeting decided to seal the Chiltan Ghee Mill, which has been under occupation for 33 years, and take strict action against the occupiers. The Secretary Industries, while giving a detailed briefing to the Balochistan Chief Minister, informed that the lease of the private company was terminated in 1992 for violation of the agreement, but despite this, the company illegally retained possession of the mill. It was informed in the briefing that the petitions filed by the occupiers in the Supreme Court and the High Court have also been rejected, while the company owes the Balochistan government more than Rs. 230 million. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed his deep anger over this matter and directed the relevant departments to immediately take the Chiltan Ghee Mill into government custody and take legal and administrative action against the occupiers. The Chief Minister made it clear that the occupation of government property will not be tolerated under any circumstances. He said that the Balochistan government The policy of the Balochistan Provincial Government is very clear that government assets are the trust of the people and private occupation of them will not be accepted at any cost. Mir Sarfaraz Bugti directed the relevant departments to recover all the seized parts of the former private company, ensure immediate recovery of the due amount and take action against those responsible for negligence in this regard. The meeting was attended by Provincial Minister for Industries Sardar Kohiyar Khan Domki, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar Khan, Advocate General Balochistan, Secretary Industries, Commissioner Quetta, Deputy Commissioner Quetta, Administration Quetta Municipal Corporation and other relevant officials.

Bizenjo, JUI Ameer Abdul Wasi call on CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Former Chief Minister Senator Mir Abdul Quddus Bizenjo and Provincial Ameer of Jamiat Ulema-e-Islam Senator Maulana Abdul Wasi called on Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti here on Monday. The meeting discussed the overall political situation of the province, development projects and matters of mutual interest in detail. It was agreed to further strengthen peace and stability, public welfare and institutional harmony in Balochistan. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that cooperation and consultation of all political leadership is indispensable in the development journey of Balochistan. He said that the government is committed to a better future for the province in an atmosphere of mutual trust and understanding with all stakeholders.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 16

بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، رانا مشہود

اگر انہیں مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو ملک وصوبے کا نام روشن کر سکتے ہیں، چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے کہا ہے کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت تمام صوبوں کے بچوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں ہمارا مقصد میرٹ کی بنیاد پر بچوں کو موقع دینا ہے پاکستان اور بلوچستان کے بچوں کے لیے سنہری موقع ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو کوئٹہ میں وزیراعظم بلاسود قرضہ پروگرام کے تحت نوجوانوں میں چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، پی پی اے ایف اے (PPAF) کے چیف ایگزیکٹو نادر گل بڑیچ، مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم بھی موجود تھے رانا مشہور احمد خان نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر انہیں مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ ملک وصوبے کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کی بچی کو اپنی کرسی پر بٹھا کر عزت بخشی ہے لیپ ٹاپ اسکیم میں وزیراعظم خود کوئٹہ آئیں گے نوجوانوں سے کہا کہ وہ بلاسود قرضہ پروگرام سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کو بہتر بنائیں۔ چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام، رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ دشمن ہمیں ملک کے خلاف کمزور کرنا چاہتا ہے بلوچستان نے جو پاکستان کے حق میں ووٹ دیا، آج اس بلوچستان کو ان کا حق دینے کا وقت ہے۔ صوبے میں اسکول، تعلیم صحت کی سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان صنعتی ترقی کے نئے دور میں داخل ہو چکا‘ سردار کوہیار ڈومکی

صوبے کے نوجوان اس تبدیلی کے حقیقی فائدہ اٹھانے والے ہوں گے‘ صوبائی وزیر صنعت وتجارت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صنعت وتجارت بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ بلوچستان اب صنعتی ترقی کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے اور صوبے کے نوجوان اس تبدیلی کے حقیقی فائدہ اٹھانے والے ہوں گے۔ نوکنڈی پراجیکٹ کا بنیادی مقصد ریکوڈک منصوبے کو سہارا دینا ہے، تاہم اس کا ایک اہم ثانوی مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پی پی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر صنعت وتجارت بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ نوکنڈی پراجیکٹ نہ صرف ریکوڈک منصوبے کو سپورٹ فراہم کرے گا بلکہ اس سے چاغی اور قریبی اضلاع کے عوام کو روزگار اور کاروباری مواقع بھی میسر آئیں گے۔ ان کے مطابق منصوبے کے تحت جب انڈسٹریل اسٹیٹس قائم ہوں گی، تو ہزاروں ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی افراد ان صنعتوں کی ترقی میں فعال کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ صوبے میں اس وقت متعدد صنعتی منصوبے فعال ہیں، جن میں خضدار اور حب کی ماربل سٹیز نمایاں ہیں۔ یہ منصوبے مکمل طور پر فعال ہیں اور صوبے کی معیشت میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ سردار ڈومکی کا کہنا تھا کہ کئی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جو محکمہ صنعت کیلئے آمدنی کے ذرائع بن چکے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کی دریافت اور استعمال کے ساتھ ساتھ صنعت وحرفت کے شعبے میں ترقی کے وسیع مواقع پیدا ہوئے ہیں انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ ان تمام کمپنیوں کو بھرپور تعاون فراہم کرے گا جو معدنیات کی پراسیسنگ اور صنعتی ترقی میں حصہ لے رہی ہیں انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ "ان شاء اللہ بہت جلد انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کے فعال ترین محکموں میں شمار ہوگا۔" حب اور گوادر کے صنعتی زونز کا ذکر کرتے ہوئے سردار ڈومکی نے کہا کہ حب میں لیڈا، اسپیلیٹڈ اور انڈسٹریل اسٹیٹ اپنی جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے ایک مثالی صنعتی مرکز بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں حب کی کراچی اور بندرگاہ سے قربت کے باعث درآمد و برآمد کے عمل میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

صوبے کے تمام ہسپتال ایک مرکزی ڈیش بورڈ سے منسلک ہو چکے‘ صوبائی وزیر صحت

اب ملازمین کی حاضری اور اداروں کی کڑی نگرانی ممکن ہے‘ بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت پیر کو محکمہ صحت اور محکمہ آئی ٹی بلوچستان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت میں نافذ مصنوعی ذہانت پر مبنی صوبائی حاضری نظام اور اس کے نتائج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران، محکمہ آئی ٹی کی تکنیکی ٹیم، اور بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (BHMIS) کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابابگر بلوچ نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

نے محکمہ آئی ٹی کی جانب سے تیار کردہ اے آئی ٹیکنالوجی سافٹ ویئر کے تحت محکمہ صحت میں کامیابی سے نافذ صوبائی حاضری نظام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی میں نمایاں بہتری کا باعث بنا ہے اور اب صوبے کے تمام ہسپتال ایک مرکزی ڈیش بورڈ سے منسلک ہو چکے ہیں، جس کے ذریعے ملازمین کی حاضری اور اداروں کی کارکردگی کی نگرانی حقیقی وقت (real-time) میں ممکن ہو گئی ہے وزیر صحت نے مزید کہا کہ صوبائی سیکریٹریٹ میں 3000 ملازمین کے لیے قائم مرکزی حاضری نظام کے بعد محکمہ صحت میں اس نظام کا کامیاب نفاذ صوبے میں ڈیجیٹل گورننس کے نئے دور کا آغاز ہے

محکمہ میں شفافیت اور کارکردگی مزید بہتر بنائیں گے‘ میر سلیم کھوسہ

انفراسٹرکچر کے شعبے کو صوبے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے‘ وزیر مواصلات وتعمیرات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے انفراسٹرکچر کے شعبے کو ترقی کی ریڑھ کی ہڈی کا درجہ دیا ہے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار کی یقین دہانی ہماری اولین ذمہ داری ہے .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

مخصوص طور پر دور دراز اضلاع تک مواصلاتی رابطوں اور تعمیراتی سہولیات کی فراہمی پر خاص توجہ دی جا رہی ہے‘ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ میں جاری اصلاحات نے کام کے ڈھانچے کو تبدیل کر دیا ہے‘ روڈز اور بلڈنگ سیکٹرز کے چیف انجینئرز اور سپرینٹنڈنگ انجینئرز کو ایک نظام کے تحت منظم کیا

پیپلز پارٹی کے وزراء ہی عوام کے اصل نمائندے ہیں‘ سردار فیصل خان جمالی

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں‘ صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، وصوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک قومی، جمہوری اور عوامی جماعت ہے جو ہر دور میں عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے عوام کی خدمت اور ملکی ترقی پیپلز پارٹی کا وژن ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی قیادت بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر بلوچستان .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کی ترقی اور خوشحالی کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع تعلیم و صحت کے شعبوں میں بہتری اور عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے اقدامات جاری ہیں صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ان خیالات کا اظہار حلقہ انتخاب کے عمائدین اور معززین پر مشتمل ایک وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے وزراء ہی بلوچستانی عوام کے اصل نمائندے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 17

پی اینڈ ڈی میں مانیٹرنگ اور ای ویلوایشن سیکشن کو مکمل فعال کر دیا، چیف سیکرٹری

ان کا مقصد مانیٹرنگ رپورٹوں کی بنیاد پر مسائل کی فوری شناخت اور اصلاحی اقدامات پر عمل درآمد ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سوموار کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ان لائن بلنگ، سوشل میڈیا پر ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن، فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد ترقیاتی پروگرامز اور سکیمیں جاری کیے ہوئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد صحت، تعلیم، روزگار، اور صفائی سمیت دیگر شعبوں میں عوام کو سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ عوام میں اعتماد بحال ہو اور عوامی مسائل کا فوری حل نکل سکے۔ انہوں نے کہا کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں مانیٹرنگ اور ایویلوایشن سیکشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔ ان کا مقصد مانیٹرنگ رپورٹوں کی بنیاد پر فوری مسائل کی شناخت اور اصلاحی اقدامات پر عمل درآمد، تاکہ منصوبے کے مقاصد کا حصول یقینی دہانی ہو۔ انہوں نے کہا آن لائن بلنگ سسٹم کو فعال اور فنڈز کی SAP سسٹم کے ذریعے ادائیگی ممکن بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن کے ذریعے حکومت اپنی کارکردگی کا عوام تک بروقت اور شفاف طور پر اظہار کرتی ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف منصوبوں کی معلومات عوام تک پہنچتی ہیں بلکہ انہیں منصوبے کی پیشرفت اور نتائج سے بھی آگاہی ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لیے حکومتی ادارے جدید ٹیکنالوجی اور موثر نظام رائج کرنے پر کام کر رہے ہیں تاکہ بہتر سروسز فراہم کی جاسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی فلاح و بہبود کیلئے متعدد ترقیاتی پروگرامز اور سکیمیں جاری ہیں، چیف سیکرٹری

عوام کی سہولت کیلئے حکومتی ادارے جدید ٹیکنالوجی اور موثر نظام رائج کرنے پر کام کر رہے ہیں، شکیل قادر خان

تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر درج شکایات فوری حل کریں، سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سوموار کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آن لائن بلنگ، سوشل میڈیا پر ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن، فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے متعدد ترقیاتی پروگرامز اور سکیمیں جار......

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ی کئے ہوئے ہیں ان اقدامات کا مقصد صحت، تعلیم، روزگار، اور صفائی سمیت دیگر شعبوں میں عوام کو سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ عوام میں اعتماد بحال ہو اور عوامی مسائل کا فوری حل نکل سکے انہوں نے کہا کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں مانیٹرنگ اور ایویلوایشن سیکشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔ ان کا مقصد مانیٹرنگ رپورٹوں کی بنیاد پر فوری مسائل کی شناخت اور اصلاحی اقدامات پر عمل درآمد، تاکہ منصوبے کے مقاصد کا حصول یقین دہانی ہو۔ انہوں نے کہا آن لائن بلنگ سسٹم کو فعال اور فنڈز کی SAP سسٹم کے ذریعے ادائیگی ممکن بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن کے ذریعے حکومت اپنی کارکردگی کا عوام تک بروقت اور شفاف طور پر اظہار کرتی ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف منصوبوں کی معلومات عوام تک پہنچتی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 18

عدالت عالیہ نے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انسٹیٹیوٹ میں بھرتی کا عمل کالعدم قرار دیدیا

ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر، مانیٹرنگ اینڈ ای ویلوایشن آفیسرز اور فنانس آفیسرز کی تقرریاں غیر قانونی قرار دیدی گئیں

آئندہ تمام محکمے بھرتیوں کے اشتہارات بڑے اخبارات میں شائع کریں تاکہ شفافیت، مساوی مواقع اور میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے، عدالت کا حکم

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشیٹو بلوچستان (PPHI-B) کے تحت ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجرز، مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن (M&E) آفیسرز اور فنانس آفیسرز کی تقرریوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے پورے بھرتی عمل کو کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے حکومت بلوچستان کو سختی سے ہدایت کی کہ آئندہ تمام محکمے اور ادارے بھرتیوں کے اشتہارات بڑے اخبارات میں شائع کریں تاکہ شفافیت، مساوی مواقع اور میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ فیصلہ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بنچ نے حمید اللہ خان کی دائر کردہ آئینی درخواست پر سنایا۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا تھا کہ PPHI-B نے چمن، سوراب اور اوستہ محمد میں نئی ضلعی سپورٹ یونٹس کے لیے بھرتیاں تحریری امتحان کے بغیر محض انٹرویوز کی بنیاد پر کیں، جو آئین، قواعد اور میرٹ کے منافی ہیں۔ عدالت نے اپنے تفصیلی فیصلے میں قرار دیا کہ "بھرتی کا پورا عمل غیر قانونی، کالعدم اور شفافیت سے عاری ہے۔" فیصلے میں کہا گیا کہ تحریری امتحان کے بغیر کی گئی تقرریاں PPHI-B کے مینول آف آپریشنز کی شق 9.3.3 کی خلاف ورزی ہیں، جس میں تحریری ٹیسٹ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ صرف ویب سائٹ پر اشتہار دینا مساوی مواقع کے اصولوں کے برعکس ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ آسامیوں کی تشہیر صرف تنظیم کی ویب سائٹ تک محدود رکھی گئی، جس کے باعث بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے امیدوار محروم رہ گئے۔ یہ عمل آئین کے آرٹیکل 18 اور 25 کی صریح خلاف ورزی قرار پایا۔ عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اشتہار میں ضلعی بنیاد پر بھرتیوں کا وعدہ کیا گیا تھا مگر تقرریاں صوبائی بنیاد پر کی گئیں، جو میرٹ اور شفافیت کے اصولوں سے متصادم ہے۔ عدالت نے PPHI-B کے قواعد کی بعض دفعات کو بھی آئین سے متصادم قرار دیتے ہوئے مینول آف آپریشنز کی شق 9.3.2/1 2 کو کالعدم کر دیا، جو اشتہارات کو صرف ویب سائٹ تک محدود کرتی تھی۔ مزید برآں، عدالت نے PPHI-B کو ہدایت کی کہ وہ بھرتی کا عمل نئے سرے سے شروع کرے، آسامیوں کی تشہیر بڑے اخبارات میں کرے۔

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو میں بھرپور شرکت

ملکی و غیر ملکی وفود کی بلوچستان کی پوشیدہ سمندری دولت، سرمایہ کاری کے امکانات میں گہری دلچسپی

لاجسٹکس، قابل تجدید توانائی، جہاز سازی اور ماہی گیری میں تعاون کا خیر مقدم کرتے ہیں، بلال کاکڑ

کراچی (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کراچی میں جاری تین روزہ پاکستان انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس (PIMEC 2025) میں بھرپور انداز میں شریک ہے۔ اس شرکت کا مقصد بلوچستان کے وسیع ساحلی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور صوبے میں بڑھتی ہوئی بلیو اکانومی کے مواقع کو اجاگر کرنا ہے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے پویلین پر ملکی و غیر ملکی وفود نے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سی ای او قائم لاشاری سے ملاقاتیں کیں۔ وفود نے بلوچستان کی پوشیدہ سمندری دولت، سرمایہ کاری کے امکانات اور ترقی کے مواقع میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ ہم خلیجی ممالک، آسیان ممالک اور ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ لاجسٹکس، قابل تجدید توانائی، جہاز سازی اور ماہی گیری کی پراسیسنگ کے شعبوں میں تعاون کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع موجود ہیں جو علاقائی رابطوں اور پاکستان کی میری ٹائم ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ PIMEC میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی شرکت اس عزم کا مظہر ہے کہ بلوچستان کو بلیو اکانومی کا علاقائی مرکز بنایا جائے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو صوبے کی سمندری و ساحلی استعداد سے فائدہ اٹھانے کے لیے راغب کیا جائے۔

لورالائی: افغان مہاجرین کی 15 دکانیں سیل

لورالائی (خ ن) ضلعی انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے POR کارڈ ہولڈرز افغان مہاجرین کی 15 دکانیں سیل کر دی گئیں، صوبائی حکومت اور کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی ہدایت اور ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی خصوصی نگرانی میں لیویز فورس اور پولیس نے لورالائی بازار، نادر مارکیٹ، ہسپتال محلہ اور نیو اڈا میں کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر کاروبار کرنے والی 15 دکانیں سیل کر دی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کو ہر صورت افغانستان واپس بھیجا جائے گا اور یہ کارروائیاں روزانہ کی بنیاد پر جاری رہیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کا شہر کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی اسکیمات کا معائنہ

ترقیاتی اسکیمات بروقت اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیے جائیں: مجیب الرحمان قمبرانی

کوئٹہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب قمبرانی نے شہر کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی اسکیمات کا تفصیلی دورہ کیا، اس موقع پر چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن آفیسر عطاء اللہ بازئی، چیف انجینئر اسحاق مینگل، متعلقہ زونل آفیسران اور انجینئرنگ عملہ بھی ان کے ہمراہ موجود تھا، ایڈمنسٹریٹر مجیب قمبرانی نے گرانٹ .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ان ایڈ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کا موقع پر معائنہ کیا اور مختلف مقامات پر ترقیاتی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا، انہوں نے مشرقی بائی پاس براق اسکیم، نواں کلی، اور گوالمنڈی چوک پر ترقیاتی کاموں کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی اسکیمات کو بروقت اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم ہو، ایڈمنسٹریٹر مجیب قمبرانی نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت شہر کی بہتری اور ترقی کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے؛ انہوں نے کہا کہ جاری ترقیاتی اسکیمات شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی، مجیب قمبرانی نے متعلقہ شعبہ جات کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، ناقص میٹریل کے استعمال سے اجتناب کیا جائے اور منصوبوں کی تکمیل کے بعد ان کی باقاعدہ نگرانی کا نظام وضع کیا جائے تاکہ کسی بھی خرابی کی فوری نشاندہی اور درستگی ممکن ہو سکے، انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہتر بلدیاتی خدمات فراہم کرنا میٹروپولیٹن کارپوریشن کی اولین ترجیح ہے، اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ شہر کی تعمیر و ترقی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ عوام کو صاف ستھرا، خوبصورت اور سہولتوں سے آراستہ شہر میسر آ سکے۔

عدالت روڈ و کلب روڈ "نو پارکنگ / نو کارٹ زون" قرار

یہ فیصلہ فوری نافذ العمل اور اگلے احکامات تک برقرار رہے گا' ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ

کوئٹہ (اے پی پی) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے عوامی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے عدالت روڈ اور کلب روڈ کو "نو پارکنگ زون / نو کارٹ زون" قرار دے دیا ہے، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمبرانی کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 4269/Admin:MCQ/2025 کے مطابق، یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور اگلے احکامات تک برقرار رہے گا، تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اس حکم پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

والوں کے خلاف میونسپل اور ٹریفک قوانین کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated 04 NOV 2025

Page No. 18

گوادر پورٹ کو قومی شاہراہوں سے فوری لنک دیا جائے، نورالحق بلوچ

معدنیات، کھجور کے باغات اور ماہی گیری صنعت کو عالمی مارکیٹ تک رسائی حاصل ہو جائے گی، [illegible] گوادر پورٹ کی [illegible]

کراچی (گوادر پورٹ) پاکستان انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس PIMEC) 2026 2026) کے دوران کراچی ایکسپو سینٹر میں قائم گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) اور چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی (COPHC) کے اسٹال پر ملکی و غیر ملکی مندوبین کی بڑی تعداد نے دورہ کیا۔ اس موقع پر ملاقی [illegible]

[illegible] 25,000 [illegible] 1300,000 [illegible]

کوئٹہ: مہاجرین سے رشوت وصولی کا کوئی ثبوت نہیں ملا، ترجمان پولیس

عوامی اعتماد برقرار رکھنا اولین ترجیح، بدعنوانی برداشت نہیں کی جائیگی، ایس ایس پی آپریشنز

کوئٹہ (یو این اے) سوشل میڈیا پر افغان مہاجرین سے مبینہ رشوت لینے کی خبروں کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد کوئٹہ پولیس نے واضح کیا ہے کہ افغان مہاجرین کو باعزت طریقے سے ان کے وطن واپس بھیجا گیا اور کسی قسم کی رقم یا رشوت وصول نہیں کی گئی۔ ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق قانون کی بالادستی اور نظم و ضبط کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ ایس ایچ او اور دیگر افسران کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ نے کہا کہ عوامی اعتماد برقرار رکھنا ادارے کی اولین ترجیح ہے۔ کسی بھی بدعنوانی یا غیر اخلاقی عمل ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد کا سم شاخ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

پانی کے بہاؤ میں حائل رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے، محمد رمضان کی انتظامیہ کو ہدایت

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان نے تحصیل گنداخہ کے گاؤں جانڑ اور جھجھ کا دورہ کیا، جہاں سم شاخ کے ابلنے سے متعدد علاقے متاثر ہوئے۔ دورے کے دوران ایکس ای این ڈرینج و آبپاشی گل حسن اور تحصیلدار گنداخہ محمد ابراہیم بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ نکاسی آب اور بحالی کے تمام کام فوری طور پر مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ تمام ناجائز بند جو پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بن رہے ہیں، فوری طور پر ہٹائے جائیں تاکہ عوام کی زرعی زمینیں اور رہائشی علاقے مزید متاثر نہ ہوں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مشکلات کے حل کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور انتظامیہ اس سلسلے میں مکمل طور پر متحرک ہے۔

گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول میں 3 روزہ گالا ڈی سی چمن نے افتتاح کیا

سول و عسکری حکام ہمراہ، نوجوان جدید تعلیم پر بھرپور توجہ دیں، حبیب احمد بنگلزئی کا خطاب

چمن (خ ن) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے تین روزہ یوتھ گالا کا افتتاح گورنمنٹ ماڈل ہائی سیکنڈری اسکول چمن میں کیا، گالا میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عبدالقدوس اچکزئی، لیفٹیننٹ کرنل عثمان، ڈی پی او ایس پی عبداللہ چیمہ، مسلم لیگ کے ضلعی صدر حاجی عطاء اللہ، چمن چیمبر کے حاجی عمران کاکڑ اور مختلف اسکولوں کے طلباء، اساتذہ سماجی و قبائلی شخصیات موجود تھیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈی سی چمن نے کہا کہ ان پروگراموں کے انعقاد کا مقصد چمن کے طلباء و طالبات کی ذہنی و جسمانی نشوونما اور تعلیمی سرگرمیوں کا فروغ اور انکی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں کلچرل و روایتی اشیاء، فوڈ اسٹالز اور قدرتی آفات سے نمٹنے اور بچاؤ کیلئے مختلف سٹالز لگانے کا مقصد طلباء کی معروفیات، علم کے کام اور ٹیلنٹ ڈویلپمنٹ کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں جن اقوام نے سائنس و ٹیکنیکل علوم میں مہارت حاصل کی وہ آج دنیا پر حکمرانی کر رہی ہیں اور آرام و آسائش کی زندگی گزار رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 NOV 2025 Page No. 20

کوئٹہ بلدیاتی الیکشن کے التوا کی حکومتی درخواست مسترد، شیڈول جاری

بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے، صوبائی حکومت کو ہدایت

کاغذات نامزدگی 13 سے 17 نومبر 2025ء تک متعلقہ ریٹرننگ افسران کے پاس جمع کرائے جا سکیں گے

پولنگ اتوار 28 دسمبر 2025ء کو اور نتائج کی تکمیل 31 دسمبر 2025ء کو کی جائے گی، الیکشن کمیشن آف پاکستان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے التواء کی بلوچستان حکومت کی درخواست مسترد کردی۔ الیکشن کمیشن کے اعلامیہ کے مطابق معاملے پر غور کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات جاری کردہ شیڈول......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق ہی منعقد ہوں گے۔ مزید برآں، الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ انتخابی عمل شفاف، منصفانہ اور پرامن ماحول میں مکمل ہو سکے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ضلع کوئٹہ میں شہری یونین کونسلوں کی عام نشستوں پر نمائندوں کے انتخاب کے لیا انتخابی شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق کاغذات نامزدگی 13 سے 17 نومبر 2025ء تک متعلقہ ریٹرننگ افسران کے پاس جمع کرائے جا سکیں گے۔ امیدواروں کی ابتدائی فہرست 18 نومبر کو شائع ہوگی۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 19 سے 24 نومبر تک ہوگی جبکہ ریٹرننگ افسران کی جانب سے کاغذات نامزدگی منظور یا مسترد ہونے کے خلاف اپیلیں اپیلیٹ ٹریبونل کے پاس دائر کرنے کی آخری تاریخ 28 نومبر ہے۔ جبکہ ان پر فیصلے کی آخری تاریخ 3 دسمبر مقرر کی گئی ہے۔

کوئٹہ بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع، سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ

28 دسمبر کو پولنگ، سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدواروں نے کمر کس لی رابطے شروع

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کا بلدیاتی انتخابات کا اعلان کے بعد سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدواران سرگرم مختلف سیاسی جماعتیں اپنے امیدواروں کا اعلان کرے گی اور وارڈ و ڈسٹرکٹ سطح پر تنظیموں کو فعال ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کر دیا گیا ہے پارٹی رہنماؤں نے کارکنوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ گھر گھر رابطہ مہم کو مضبوط بنایا جائے اور عوامی مسائل کے حل کیلئے پارٹی منشور واضح انداز میں پیش کیا جائے انتخابات میں اس بار آزاد امیدواران بھی سرگرم ہے نوجوان، تاجران اور سماجی کارکن بھی بلدیاتی سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ شہری بنیادی سہولیات کے حل کیلئے ایسے نمائندے چاہتے ہیں جو عملی کارکردگی دکھائیں محض وعدے نہ کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 NOV 2025 Page No. 21

آئین کے تحفظ، پارلیمنٹ کی بالادستی کا مشن جاری رہے گا، تحریک تحفظ آئین

پی ٹی آئی کے بانی نے محمود خان اچکزئی کو اپوزیشن لیڈر نامزد کیا ہے سیاسی جماعتوں کو میدان سے نکالنے کی جستجو چل رہی ہے

ملک میں واقعی جمہوریت ہے تو جلسہ کرنے دیں کیونکہ یہ سیاسی جماعتوں اور لوگوں کا آئینی اور جمہوری حق ہے، صوبائی رہنما

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنماؤں سابق صوبائی وزیر عبدالرحیم زیاتوال، سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ اور داود شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے پی ٹی آئی کو 7 نومبر کو جلسہ کی اجازت نہ دینے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

مرعوب نہیں ہوں گے جلسہ کرنا ہمارا آئینی اور جمہوری حق ہے اور جلسہ کریں گے عدالت عالیہ سے رجوع کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے لوگ اداروں سے بدگمان ہورہے ہیں جو حکمرانوں اور ارباب اختیار کیلئے لمحہ فکریہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر علامہ ولایت حسین جعفری، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سردار زین العابدین خلجی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ عبدالرحیم زیارتوال نے کہا کہ ہمیں پریس کلب میں پریس کانفرنس کرنے کی اجازت نہ دینے کی مذمت کرتا ہوں کئی ماہ ہوگئے ہیں

مینار پاکستان کے سائے تلے بلوچستان کا مقدمہ پیش کرینگے

مولانا ہدایت الرحمٰن

بارڈرز، شاہراہوں و تجارت کی بندش اور آپریشن کے باعث بلوچستان کے عوام پریشان حال ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

مینار پاکستان کے گراؤنڈ پر 21،22،23 نومبر کو اجتماع عام میں بلوچستان سے ہزاروں نوجوان علماء کرام و عوام شریک ہوں گے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ مینار پاکستان کے گراؤنڈ میں 21،22،23 نومبر کو کل پاکستان اجتماع عام میں بلوچستان سے ہزاروں نوجوان علماء کرام و عوام شریک ہوں گے امرائے اضلاع برادر تنظیمات خصوصی افراد سمیت سب کو دعوت دیں مینار پاکستان کے سائے تلے بلوچستان کا مقدمہ پیش کریں گے بے گناہ لوگوں کو لاپتہ کرنا، بارڈر، شاہراہیں، تجارت کی بندش، آپریشن کی وجہ سے بلوچستان کے عوام پریشان و مسائل کا شکار ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں ذمہ داران ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، بشیر احمد ماندائی، مولانا عبدالکبیر شاکر، پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور، حافظ نور علی، مولانا محمد عارف دمڑ، مولانا محمد اسلم گزگی، پروفیسر سلطان، نورالدین غلوکی، صابر خان پانیزئی، عبدالولی خان شاکر، اسامہ ہاشمی، روح اللہ سالار و دیگر نے شرکت کی اجلاس میں ذمہ داران نے تنظیمی و شعبہ جات کی رپورٹ اور اجتماع عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

INTEKHAB QUETTA

سوئی گیس کمپنی کے جی ایم سے پشتونخوانیپ کے وفد کی ملاقات

گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث حادثات سے آگاہ کیا' مسئلہ حل کرنیکی یقین دہانی

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی سربراہی میں پارٹی کے نمائندہ وفد نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر راحیل ملک اور دیگر عہدیداروں سے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ شہر اور اس سے منسلک علاقوں میں گیس کی شدید قلت، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور اوور بلنگ کے مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ وفد نے کہا کہ گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث خطرناک حادثات پیش آرہے ہیں، جن میں سینکڑوں افراد زخمی اور جھلس چکے ہیں، اور ان واقعات بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

کا ذمہ دار گیس کمپنی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ سردیوں کے آغاز سے قبل شہر اور اطراف کے تمام علاقوں میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے اور غریب عوام پر اوور بلنگ روکی جائے۔ ملاقات میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز عبدالرزاق بڑیچ، حمداللہ بڑیچ، عبیداللہ ترخی، ضلع معاونین باچا خان کاکڑ، حاجی سلام بڑیچ، اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ وفد کو یقین دہانی کرائی گئی کہ گیس کے دیرینہ مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔

2 دسمبر کے جلسہ عام کی تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں، پشتونخوامیپ

لوگوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کیلئے رابطہ مہم شروع کی جائے' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر، عبدالقہار خان ودان کی زیر صدارت صوبائی ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی ایڈیشنل مالیات سیکرٹری آغا سید لیاقت علی، مرکزی سیکرٹریز جبار خان اتمانخیل، عبدالحق ابدال نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں 2 دسمبر کو خان شہید بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

عبدالصمد خان اچکزئی کے شہادت کی 52 ویں برسی کے جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے رہنماؤں نے کہا کہ جلسہ عام کی تیاری کے لیے ضلع کوئٹہ میں چاروں تحصیلوں، علاقائی اور ابتدائی یونٹس کے اجلاسوں کے انعقاد، گھر گھر عوامی رابطہ مہم، اناؤسمنٹ، وال چاکنگ کرنے سمیت تمام تیاریاں بروقت مکمل کی جائے اور جلسہ کی کامیابی اور عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کیلئے عوام کے تمام طبقوں سے رابطے کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 22

بلیدہ سے 4 موسیٰ خیل سے 2 افراد کی نعشیں برآمد

کیچ کے نوجوان پکنک کیلئے نکلے تھے، شناخت ذاکر، رزاقہ، صادق اور پیرجان کے ناموں سے ہوئی ہے

لاشیں بری طرح مسخ شدہ حالت میں تھیں، نوجوانوں کی موٹر سائیکلیں بھی جلا دی گئی تھیں، مقامی ذرائع

کوئٹہ (اے این این، سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع کیچ کی تحصیل بلیدہ کے علاقے جازین سے چار نوجوانوں کی مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ نوجوان تقریباً ایک ہفتہ قبل پکنک منانے کے لیے گئے تھے اور اس کے بعد سے لاپتا تھے اور آج یہ افسوسناک واقعہ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سامنے آیا ہے جس نے علاقے میں خوف وہراس پھیلا دیا۔ ذرائع کے مطابق قتل ہونے والے نوجوانوں کی شناخت ذاکر ولد عبداللہ، رزاق ولد عبداللہ، صادق اور پیرجان کے ناموں سے ہوئی ہے۔ تین نوجوان زردان کوچہ بلیدہ کے رہائشی تھے، جبکہ ایک کا تعلق بٹ کورے پشت جازین بازار سے تھا۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ یہ نوجوان پکنک کے لیے نکلے تھے اور اسی دن سے ان کے موبائل فون بند ہو گئے تھے

رکھنی بم دھماکے کے شہداء و زخمیوں کیلئے اعلان کردہ رقم وصول

قانونی ورثاء اور زخمی افراد رقم ڈپٹی کمشنر آفس بارکھان سے بذات خود وصول کر سکتے ہیں اعلامیہ

بارکھان (خ ن) رکھنی بم دھماکے کے شہداء اور زخمیوں کیلئے حکومت کی جانب سے اعلان کردہ معاوضے کی رقم ڈپٹی کمشنر آفس بارکھان کو موصول ہو گئی ہے ڈپٹی کمشنر بارکھان کے دفتر سے جاری اعلامیہ کے مطابق شہداء کے قانونی ورثاء اور زخمی افراد اپنی مقررہ معاوضے کی رقم ڈپٹی کمشنر آفس بارکھان سے بذات خود وصول کر سکتے ہیں۔ اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ شہداء کے لواحقین کو فی کس 15 لاکھ روپے جبکہ زخمی افراد کو فی کس 2 لاکھ رو...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ شہداء کے نام محمد لقمان ولد محمد حنیف، مبلغ 15,00,000 روپے، محمد مراد ولد شاہ مراد — مبلغ 15,00,000 روپے زخمی افراد: لعل خان ولد بولندہ داد، محمد زاہد ولد عمر خان، صاحب زوجہ وارث، عبدالحمید ولد عبدالوحید، نور بخش ولد قادر بخش، کریم بخش ولد مراد بخش، سعید احمد ولد امیر جان، عطا محمد ولد جان محمد، محمد ساجد ولد حبیب اللہ، رحیم بخش ولد شیر محمد، شہباز ولد کالا خان، نادر خان ولد خان محمد، ہارون ولد عبدالرحیم، عاطف تنویر ولد عبدالحمید، موسیٰ ولد خیر محمد، اسماعیل شاہ ولد مزار شاہ، پٹھان ولد کالا خان، محمد سلیمان ولد عبدالمجید، اور حنیف ولد کملان کھتران — ہر ایک کو 2,00,000 روپے معاوضہ دیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے اہل خانہ اور زخمیوں کے ساتھ کھڑی ہے

INTEKHAB QUETTA

چھتر ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھین لی، مزاحمت پر سوار زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد میں مسلح افراد نے موٹر سائیکل چھین لی پولیس کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کی حدود اچانک ہوٹل کے مقام پر ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر حاجی محمد انور پلیز سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھیننے کی کوشش کی مزاحمت پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 23

بھاگ ہسپتال میں ادویات کی قلت سے مریضوں کو مشکلات

دور دراز سے آنے والے مریض پرائیویٹ ہسپتالوں کے حوالے ہو جاتے ہیں یا موت کی وادی میں چلے جاتے ہیں، رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ اور تحصیل ہسپتال بھاگ میں ادویات کی قلت سے غریب مریض رل گئے سرکاری ہسپتالوں کے بجٹ میں فوری اضافہ ناگزیر ہے مارکیٹ میں ادویات مریضوں کی پہنچ سے دور ہیں حکومت بجٹ بڑھا کر ادویات کی دستیابی یقینی بنائے تحصیل ہسپتال بھاگ میں ادویات کے بجٹ میں فوری طور پر اضافہ کیا جائے بھاگ کے شہری حلقوں کا اعلیٰ حکام سے مطالبہ موجودہ ادویات کا بجٹ آنے میں نمک کے برابر ہے جو کہ ناکافی ہے اس وقت مارکیٹ میں ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے کچھ عرصہ قبل 350 میں ملنے والی ویلوسیف سیرپ اس وقت سوا چھ سو روپے تک پہنچ گئی ہے دوسری ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے ہسپتال کے جاری بجٹ میں ادویات تو دور کی بات سالانہ ٹیبلیٹ گولیاں پوری ہونا مشکل ہے محکمہ صحت بلوچستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر سرکاری ہسپتالوں میں ادویات فنڈ میں اضافہ کیا جائے تاکہ غریب مریضوں کے ایشو حل ہو سکیں تحصیل ہسپتال میں ادویات کے قلت کے باعث دور دراز سے آنے والے مریض پرائیویٹ ہسپتالوں کے حوالے ہو جاتے ہیں یا موت کی وادی میں چلے جاتے ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان سیکرٹری صحت کو فوری نوٹس لینا ہوگا اور ادویات بجٹ میں اضافہ کرنا ہوگا تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔

منگچر طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف احتجاج قومی شاہراہ بند کر دی

فیڈرز سے گزشتہ کئی دنوں سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل، گھروں میں پانی ناپید ہو چکا ہے اور روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے، مظاہرین

خالق آباد منگچر (نامہ نگار) خالق آباد منگچر تحصیل کے مقام پر طویل دورانیے کی بجلی بندش کے خلاف علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیا بجلی کی طویل بندش کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ شاہراہ کی بندش کے سبب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ منگچر فیڈرز سے گزشتہ کئی دنوں سے بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے جس کے نتیجے میں گھروں میں پانی ناپید ہو چکا ہے اور روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے وعدے اور یقین دہانیاں تو کی جاتی ہیں، مگر عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بعد میں انتظامیہ اور مظاہرین کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد شاہراہ کو بحال کر دیا گیا تھا تاہم مظاہرین کے مطابق انتظامیہ نے انہیں یقین دہانی کرائی تھی کہ بجلی کی صورتحال میں بہتری لائی جائے گی، لیکن یہ محض "جھوٹی تسلی" ثابت ہوئی۔ علاقہ مکینوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر خالق آباد منگچر فیڈرز پر بجلی بحال کی جائے، ورنہ احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

پشین، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کیخلاف عوام سراپا احتجاج

پشین (آئی این پی) پشین میں سٹی ون کے علاوہ چار سٹی فیڈروں پر گزشتہ ایک ماہ سے جاری طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کیخلاف پیر کے روز عوام سراپا احتجاج بن گئے، شہریوں نے پشین بائی پاس کے مینوال چوک پر ٹائر نذر آتش کر کے واپڈا آفیسران کی نااہلی اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کیخلاف شدید نعرہ بازی کی۔ مظاہرین نے ہاتھوں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جس پر سٹی تھری اور سٹی ٹو کے لائن سپرنٹنڈنٹ، لوڈشیڈنگ، جرمانے کے نام پر غیر قانونی وصولی اور فیڈروں کی غیر منصفانہ تقسیم کیخلاف نعرے درج تھے۔ احتجاج میں سیاسی جماعتوں کے رہنماں اور تمام انجمن تاجران کے عہدیداروں سمیت شہریوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شاہ نواز کمرل، انجمن تاجران (رحیم آغا گروپ) کے دولت ترین، انجمن تاجران (رحیم کاکڑ گروپ) کے ملک بہادر ترین، سید عبدالباری آغا، انجمن تاجران (اسرالدین آغا گروپ) کے نصیب اللہ کلیوال، ملک محب کاکڑ، ترین قومی موومنٹ کے در محمد اور خواجہ عبیداللہ سمیت سوشل ایکٹویسٹ نجیب مینوال اور سمیع ترین نے خطاب کیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ پشین شہر اور اسکے اطراف میں 80 فیصد بل جمع ہونے کے باوجود صرف دو گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے جو کہ سراسر زیادتی ہے بعض فیڈرز کو گزشتہ 24 گھنٹوں سے بجلی کی سپلائی معطل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 24

صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنی تمام پالیسیوں میں وسائل کے موثر اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنا رہی ہے، تاکہ صوبے کے دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ اگر ترقیاتی فنڈز کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے نہ صرف موثر ثابت ہوں گے بلکہ دیرپا بھی ثابت ہوں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو سنجاوی میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ کی دعوت پر عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سنجاوی جیسے خوبصورت مگر دور افتادہ علاقے کے عوام ہر طرح کی بنیادی سہولیات کے مستحق ہیں اور حکومت بلوچستان کی یہ اولین ترجیح ہے کہ یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اعلان کیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال سنجاوی کو توسیع دے کر 20 بستروں پر مشتمل مکمل فعال اسپتال میں تبدیل کیا جائے گا، اور اسے نجی شعبے کے اشتراک سے مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولتیں فراہم کی جا سکیں سنجاوی جیسے خوبصورت مگر دور افتادہ علاقے کے عوام ہر طرح کی بنیادی سہولیات کے مستحق ہیں اور حکومت بلوچستان کی یہ اولین ترجیح ہے کہ یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اعلان کیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال سنجاوی کو توسیع دے کر 20 بستروں پر مشتمل مکمل فعال اسپتال میں تبدیل کیا جائے گا، اور اسے نجی شعبے کے اشتراک سے مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولتیں فراہم کی جا سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنجاوی کے بوائز اور گرلز کالجز کے طلباء و طالبات کے لیے دو نئی بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ طلبہ اور عملے کو آمد و رفت میں سہولت حاصل ہو اسی طرح انہوں نے ایڈمنسٹریشن کمپلیکس کی تعمیر کا بھی اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے فروغ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی اور زیارت کے علاقے میں 14 غیر فعال اسکولوں کو مکمل طور پر فعال کیا جا رہا ہے اور یہ اسکول موسم سرما کی تعطیلات کے بعد کھلنے پر فعال حالت میں ہوں گے انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی فوری طور پر پوری کی جا رہی ہے جبکہ اساتذہ کی بھرتی اور تعیناتی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تاکہ تعلیم کے معیار میں بہتری لائی جا سکے علاقے میں امن و امان کو مزید بہتر بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ نے چار نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں "بی ایریا کو اے ایریا" میں تبدیل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ بظاہر غیر مقبول ضرور ہے مگر وقت کی ضرورت اور امن و استحکام کی ضمانت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوام کے دیرینہ مطالبے پر سنجاوی کے لینڈ سیٹلمنٹ کے مسئلے کے جلد حل اور سنجاوی بائی پاس روڈ کی تعمیر کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عوامی مطالبے کے مطابق سنجاوی کو ضلع کا درجہ دینے کا معاملہ بھی زیر غور ہے، اور جب نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام کا فیصلہ کیا جائے گا حکومت نے صوبے میں "بی ایریا کو اے ایریا" میں تبدیل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ بظاہر غیر مقبول ضرور ہے مگر وقت کی ضرورت اور امن و استحکام کی ضمانت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوام کے دیرینہ مطالبے پر سنجاوی کے لینڈ سیٹلمنٹ کے مسئلے کے جلد حل اور سنجاوی بائی پاس روڈ کی تعمیر کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عوامی مطالبے کے مطابق سنجاوی کو ضلع کا درجہ دینے کا معاملہ بھی زیر غور ہے، اور جب نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام کا فیصلہ کیا جائے گا تو سنجاوی کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے قائد اعظم کیڈٹ کالج سنجاوی کے لیے نئے بلاکس کی تعمیر اور چار نئی بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی اور سفری سہولتیں میسر آئیں اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اعلیٰ سول حکام، قبائلی عمائدین، معتبرین اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.________ Dated: 04 NOV 2025 Page No.________

بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کیلئے وسائل کا منصفانہ استعمال اور میرٹ ترجیح ہونی چاہئے!

بلوچستان کے بیشتر اضلاع بنیادی ضروریات کی کمی سمیت دیگر مسائل سے دوچار ہیں۔ صحت، تعلیم، پانی، سیوریج، پختہ شاہراہیں، مواصلات، انفراسٹرکچر پر ہنگامی بنیادوں پر کام کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان کے دورافتادہ علاقوں کے لوگوں کی مشکلات میں کمی آسکے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے تمام اضلاع کو یکساں ترقی دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے فنڈز کی فراہمی، وسائل کے صحیح استعمال سے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ترقی کا عمل تیز ہوگا جس کا فائدہ عوام کو پہنچے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنی تمام پالیسیوں میں وسائل کے مؤثر اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنارہی ہے، تاکہ صوبے کے دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ترقیاتی فنڈز کو درست سمت میں استعمال کیا جائے تو عوامی فلاح وبہبود کے منصوبے نہ صرف مؤثر ہوں گے بلکہ دیرپا بھی ثابت ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سنجاوی میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی جیسے خوبصورت مگر دورافتادہ علاقے کے عوام ہر طرح کی بنیادی سہولیات کے مستحق ہیں اور حکومت بلوچستان کی یہ اولین ترجیح ہے کہ یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ بات باعثِ اطمینان ہے کہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اعلان کیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال سنجاوی کو توسیع دے کر 20 بستروں پر مشتمل مکمل فعال اسپتال میں تبدیل کیا جائے گا، اور اسے نجی شعبے کے اشتراک سے مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا تاکہ عوام کو معیاری طبی سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنجاوی کے بوائز اور گرلز کالجز کے طلبا وطالبات کے لیے دو نئی بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ طلبہ اور عملے کو آمدورفت میں سہولت حاصل ہو۔ اسی طرح انہوں نے ایڈمنسٹریشن کمپلیکس کی تعمیر کا بھی اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ نے تعلیم کے فروغ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی اور زیارت کے علاقے میں 14 غیر فعال اسکولوں کو مکمل طور پر فعال کیا جارہا ہے اور یہ اسکول موسم سرما کی تعطیلات کے بعد کھلنے پر فعال حالت میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی فوری طور پر پوری کی جارہی ہے جبکہ اساتذہ کی بھرتی اور تعیناتی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی جارہی ہے تاکہ تعلیم کے معیار میں بہتری لائی جاسکے۔ علاقے میں امن وامان کو مزید بہتر بنانے کے لیے وزیراعلیٰ نے چار نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں "بی ایریاز کو اے ایریاز" میں تبدیل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ بظاہر غیر مقبول ضرور ہے مگر وقت کی ضرورت اور امن واستحکام کی ضمانت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوام کے دیرینہ مطالبے پر سنجاوی کے لینڈ سیٹلمنٹ کے مسئلے کے جلد حل اور سنجاوی بائی پاس روڈ کی تعمیر کا اعلان بھی کیا، انہوں نے کہا کہ عوامی مطالبے کے مطابق سنجاوی کو ضلع کا درجہ دینے کا معاملہ بھی زیرِ غور ہے، اور جب نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام کا فیصلہ کیا جائے گا تو سنجاوی کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے قائداعظم کیڈٹ کالج سنجاوی کے لیے نئے بلاکس کی تعمیر اور چار نئی بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی اور سفری سہولتیں میسر آسکیں۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتحادیوں کے ساتھ ملکر مختلف اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں میں تیزی لارہے ہیں خاص کر صحت کے مراکز کا قیام، اسکولوں کے معیار کو بہتر بنانے اور بند اسکولوں کو فعال کرنا جیسے اقدامات قابل ستائش ہیں جس سے غریب عوام مستفید ہونگے۔ بلوچستان کے بجٹ کے صحیح اور منصفانہ استعمال سے چیلنجز سے نمٹا جاسکتا ہے، محرومی اور پسماندگی کے خاتمے میں مدد ملے گی، عوام کا اعتماد حکومت پر بحال ہوگا۔ بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کا دیرینہ خواب پورا کرنے کیلئے سنجیدگی اور توجہ کی ضرورت ہے جس کے ذریعے بڑے سے بڑے مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ بلوچستان کی مخلوط حکومت مشترکہ کاوشوں سے بلوچستان کی ترقی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated: 04 NOV 2025 Page No.

وزیراعلیٰ بلوچستان کا دورہ ہرنائی، ترقی و خوشحالی کے نئے باب کا آغاز

تحریر: بشیر احمد [illegible]

03 نومبر 2025ء ہرنائی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی خصوصی دعوت پر اتوار کے روز ہرنائی کا ایک روزہ دورہ کیا۔ یہ دورہ علاقے کی ترقی، امن و امان، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر [illegible]، پارلیمانی سیکرٹری [illegible] بھی تھے۔

ہرنائی پہنچنے پر [illegible] ڈپٹی کمشنر [illegible] محمد ریاض خان [illegible] اور دیگر سرکاری حکام موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورے کا آغاز تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال ہرنائی کے نئے بلاک کے افتتاح سے کیا۔ انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور علاج معالجے کی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ انہوں نے اس موقع پر اعلان کیا کہ تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال ہرنائی کو توسیع دے کر 20 بستروں پر مشتمل مکمل فعال اسپتال میں تبدیل کیا جائے گا تاکہ عوام کو بہتر صحت سہولیات میسر آسکیں۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان نے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج ہرنائی کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا، خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم ہر کامیاب قوم کی بنیاد ہوتی ہے۔" انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں نمایاں اصلاحات لارہی ہے اور پسماندہ علاقوں میں تعلیمی اداروں کو فعال بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ بوائز [illegible] کالج ہرنائی کے منصوبے کا بھی معائنہ کیا اور [illegible] رفتار پر

اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ منصوبہ جون 2026 تک مکمل کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے کے لیے 68 ملین روپے جاری کیے جاچکے ہیں جبکہ مزید 90 ملین روپے کی ادائیگی بھی جلد کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے قائداعظم [illegible] ہرنائی کا بھی دورہ کیا اور ادارے کے انتظام، تعلیم، رہائشی ہاسٹل اور انفراسٹرکچر کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ نہ صرف ہرنائی بلکہ پورے [illegible] کے نوجوانوں کے لیے معیاری تعلیم اور نظم و ضبط کا مرکز ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ [illegible] کے لیے [illegible] فراہم کی جائیں گی اور [illegible] تاکہ طلباء کو بہتر سہولیات حاصل ہوں۔ بعد ازاں ہرنائی میں ایک بڑا عوامی جلسہ منعقد ہوا، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوام سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اعلان کیا کہ ہرنائی اور زیارت کے علاقوں میں 14 غیر فعال اسکولوں کو فعال کیا جارہا ہے، جو موسم سرما کی تعطیلات کے بعد کام شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی فوری طور پر پوری کی جارہی ہے اور تمام [illegible] تاکہ تعلیمی معیار [illegible]۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے علاقے میں امن و امان کے استحکام کے لیے [illegible] پولیس اسٹیشن کے قیام کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں "بی ایریاز کو اے ایریاز" میں تبدیل کرنے کا عمل امن و ترقی کی علامت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ فیصلہ وقتی طور پر غیر مقبول نظر آسکتا ہے، مگر طویل المدتی امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔" ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہرنائی کے [illegible] کے مسئلے کے حل، ہرنائی [illegible] روڈ کی تعمیر اور ہرنائی کو [illegible] کا درجہ دینے کے مطالبات پر غور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام پر فیصلہ ہوگا تو ہرنائی کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آل [illegible] استحکام پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں نقد رقم اور انعامات تقسیم کیے۔ انہوں نے کھلاڑیوں اور نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت

نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے مواقع بڑھا رہی ہے۔ ضلعی سطح پر اسپورٹس کمپلیکس، [illegible] اور جدید سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کیا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہرنائی جیسے علاقوں میں کھیلوں کی ترویج نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارے گی بلکہ سماجی ہم آہنگی میں بھی اضافہ کرے گی۔"

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 NOV 2025 Page No. 25

وزیراعظم کی کرسی پر بلوچستان کی بیٹی

سلمان احمد قریشی
آواز اوکاڑا
salman.qureshi
salmanqureshiokara@gmail.com

وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں ہونے والی پرائم منسٹر یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم کی افتتاحی تقریب میں بلوچستان کے ضلع نوشکی سے تعلق رکھنے والی میڈیکل کی طالبہ بی بی درجان نے شرکت کی۔ بلوچستان کی بی بی درجان نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج مجھے جب وزیراعظم کی نشست کے قریب جگہ ملی تو میں خود حیران رہ گئی کہ بلوچستان کی بیٹی وزیراعظم کے قریب بیٹھی ہے۔ تقریب کے دوران ایک منفرد منظر نے پورے ملک کو حیران کر دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کی طالبہ کو اپنی کرسی پر بٹھا دیا خود کھڑے ہو گئے اور پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ طالبہ کے چہرے پر حیرت، جذبات اور آنسوؤں کا ملا جلا عکس تھا۔

یہ ایک مختصر لمحہ تھا مگر اس میں وہ علامتی پیغام چھپا تھا جو برسوں سے ہمارے سیاسی نظام میں ناپید ہو چکا ہے۔ یہ ایک پیغام تھا کہ اختیار کا جھکاؤ عوام کی طرف ہونا ضروری ہے۔ یہ واقعہ محض ایک اخلاقی مظاہرہ نہیں بلکہ سیاسی علامت بھی ہے۔ ایک وزیراعظم جب اپنی کرسی جو طاقت و اختیار کی علامت ہے کسی طالبہ کو دیتا ہے تو دراصل وہ یہ پیغام دیتا ہے کہ اقتدار عوام کی امانت ہے، کسی خاندان یا طبقے کی جاگیر نہیں۔

یہ لمحہ اس لحاظ سے تاریخی ہے کہ بلوچستان جو اکثر احساسِ محرومی کا شکار رہتا ہے، اس کے ایک نوجوان کو ملک کے سب سے طاقتور منصب کی کرسی پر بٹھانا یکجہتی اور شمولیت کی ایک علامت ہے۔ یہ واقعہ اس قوم کے لیے امید کا استعارہ بن گیا جو دہائیوں سے خاندانی سیاست، طبقاتی تفاوت اور اختیارات کے ارتکاز کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے۔

ہم اکثر مغرب کی جمہوریتوں کی مثال دیتے ہیں، جہاں عام لوگ اپنی صلاحیت کے بل پر حکمرانی تک پہنچ جاتے ہیں۔ ابراہام لنکن ایک لکڑیاں چیرنے والے مزدور کا بیٹا امریکہ کا صدر بنا۔ برطانیہ کے جان میجر عام گھرانے سے اٹھ کر وزیراعظم بنے۔ مگر ہمارے ہاں اقتدار کی راہیں مخصوص خاندانوں اور سیاسی اشرافیہ تک محدود رہی ہیں۔ ایسے میں جب کوئی موجودہ وزیراعظم یہ علامتی اشارہ دے کہ "یہ کرسی کسی کی جاگیر نہیں" تو یہ جمہوری سوچ کے احیا کی طرف ایک مثبت قدم سمجھا جانا چاہیے۔

بلوچستان پاکستان کا وہ خطہ ہے جو وسائل سے مالا مال مگر سیاسی لحاظ سے محرومیوں کا شکار ہے۔ یہ واقعہ اس محرومی کے ازالے کی ایک نرم مگر معنی خیز کوشش دکھائی دیتا ہے۔ وزیراعظم کا یہ قدم اگر رسمی سیاست سے ہٹ کر اخلاص پر مبنی ہے تو یہ قومی وحدت کے جذبے کو تقویت دیتا ہے۔ یہ اس حقیقت کو بھی واضح کرتا ہے کہ ملک کی تعمیر میں ہر صوبہ، ہر طبقہ، اور ہر شہری برابر کا شریک ہے۔ تاہم اس منظر کی معنویت کو صرف جذباتی نہیں بلکہ عملی پہلو سے بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔

اگر ہم واقعی چاہتے ہیں کہ عام طلبہ، نوجوان، اور غریب طبقے کے لوگ اقتدار کے نظام کا حصہ بنیں تو اس کے لیے صرف کرسی پیش کر دینا کافی نہیں۔ سیاسی جماعتوں کے اندر جمہوری ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہوگا، تعلیمی مواقع کو مساوی کرنا ہوگا اور قیادت کے دروازے ہر شہری کے لیے کھولنے ہوں گے۔ تبھی یہ علامتی اقدام ایک مستقل روایت بن سکتا ہے، محض واقعہ نہیں۔

پاکستان میں جمہوریت کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اختیار اوپر مرتکز ہو گیا ہے نیچے منتقل نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام اور اقتدار کے درمیان فاصلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ وزیراعظم کا ایک لمحے کے لیے کرسی چھوڑ دینا شاید اسی فاصلے کو کم کرنے کی علامت ہو۔ اگر یہی رویہ سیاسی کلچر میں شامل ہو جائے تو شاید ایک دن وہ وقت بھی آئے جب کسی عام شہری کا وزیراعظم بننا محال نہ لگے۔

اس واقعے کو محض ایک جذباتی منظر کے طور پر نہیں بلکہ جمہوری بصیرت کی علامت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ یہ پیغام ہے کہ قیادت کا جوہر خدمت، انکساری اور شراکت میں ہے نہ کہ غرور، تفاخر یا خاندانی وراثت میں ہے۔ وزیراعظم کا یہ عمل نوجوان نسل کے لیے ایک سبق ہے کہ اقتدار کا اصل مفہوم "کرسی پر بیٹھنا" نہیں بلکہ "قوم کے ساتھ کھڑا ہونا" ہے۔

اگر یہ لمحہ ہماری سیاست میں سوچ کی تبدیلی کا آغاز بن جائے اور یہ کرسی واقعی عوامی نمائندگی کی علامت بن جائے تو پھر وہ دن دور نہیں جب بلوچستان، سندھ، پنجاب یا خیبر پختونخوا سے کوئی عام طالب علم اس کرسی تک حقیقی معنوں میں پہنچ سکے۔ یہ منظر ہمارے سیاسی مستقبل کی جھلک بھی بن سکتا ہے۔ جہاں طاقت کے ایوان عوام کے سامنے جھکیں اور قیادت کے معنی بدل جائیں۔ کرسی پر نہیں، کردار پر فخر ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 NOV 2025 Page No. 26

Slow march to development

Balochistan continues to receive the highest assurances of developmental priority from successive federal governments. Each new administration pledges to finally uplift the province, citing its strategic significance and long history of neglect. Yet, the reality on the ground tells a dishearteningly different story. The pace of development remains painfully slow, trapping the province in a cycle of underdevelopment that erodes both national cohesion and public confidence. Federal commitments often sound ambitious, but transformative, large-scale projects that could meaningfully improve public life have been conspicuously absent since independence. Nowhere is the gulf between official rhetoric and tangible progress more evident—or more tragic—than along the Quetta-Karachi Highway (N-25), the lifeline that connects Balochistan's capital to the rest of the country. The long-announced dualization of this route is not a matter of convenience but of urgent necessity. The single-lane highway, grimly known as the "killer road," has become synonymous with deadly accidents that claim countless lives each year. While funds have been allocated and work initiated, the reported pace of progress remains glacial—suggesting completion timelines that stretch into decades. This is more than bureaucratic delay; it is a failure to protect the lives and livelihoods of those who depend on this road for trade, healthcare, and daily mobility. Given Balochistan's stark poverty and chronic neglect, the federal government must shift from rhetorical prioritization to decisive, result-oriented action across all sectors. Expediting the N-25 project should be an immediate priority, alongside the development of additional road networks to connect the province's remote districts. Access to clean drinking water also remains a monumental challenge that demands modern engineering solutions and efficient resource management. Meanwhile, unemployment—particularly among the educated youth—has reached alarming levels. Official statistics may differ, but local realities reveal a far higher jobless rate than the national average, fueling frustration and alienation. Sustainable development must therefore be tied to job creation through investment in Balochistan's vast mineral and agricultural potential, fostering industries capable of absorbing the growing youth workforce. It is our earnest hope that the incumbent federal government will finally move beyond promises and take concrete, time-bound steps to bridge Balochistan's development gap—turning long-standing pledges into measurable progress. The true measure of national progress lies in Balochistan's uplift. Until its people see visible change, talk of prosperity elsewhere will remain incomplete and the dream of inclusive development unfulfilled.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6 Dated 04 NOV 2025 Page No. 27

لس یوتھ فیسٹیول 2025

جام آف لسبیلہ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی، پارلیمانی سیکرٹری سیاحت و ثقافت نوابزادہ زرین خان مگسی کے خصوصی ہدایت پر ضلع لسبیلہ میں بلوچستان کی خاتون ڈپٹی کمشنر کا اعزاز اپنے نام پانے والی باہمت، ایکٹیو لیڈی آفیسر محترمہ حمیرہ بلوچ صاحبہ کی بصیرت افروز قیادت میں جب سورج کی کرنیں اوتھل کے یونیورسٹی گراؤنڈ پر سنہری روشنی بکھیر رہی تھیں اور

تحریر: ہیلم اسلم گدور

چاروں سمتوں میں زندگی کے رنگ، ثقافتی شاہکاروں کی جھلکیاں رقصاں تھے تو لسبیلہ کی ہسٹری میں پہلی یوتھ فیسٹیول نہایت شان و شوکت، منظم انداز، جوش و خروش سے منعقد ہوا۔ یہ منظم اجتماع نہ صرف نوجوان طبقے کے صلاحیتوں کو حقیقی صورت میں عوام الناس کے سامنے اجاگر کرنے کا ایک خوبصورت کوشش تھا بلکہ عزم، عمل، اتفاق رائے کی علامت بن کر ابھرا، جہاں ہر چہرے پر امید کی روشنی و کامیابی کا یقین جھلک رہا تھا۔ یہ میلہ نہ صرف لس کی سرزمین پر ایک نیا باب رقم کرنے والا تاریخی لمحہ تھا بلکہ صلاحیتوں سے مالا مال محنتی ہاتھوں کو اپنے فن اجاگر کرنے کیلئے ایک امید افزا پیش قدمی بھی ثابت ہوا۔ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے فیتہ کاٹ کر باقاعدہ افتتاح کیا۔ فیسٹیول میں مختلف تنظیموں، تعلیمی اداروں، انٹرپرینیورز اور باصلاحیت نوجوانوں کی جانب سے پچاس سے زائد اسٹالز فوڈ گالا، گیمز، ڈیپارٹمنٹس، این جی اوز بشمول ایگری کلچر، لائیو اسٹاک، فوڈ اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن، ورلڈ فوڈ پروگرام، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، وانگ، NRSP، جام محمد فاؤنڈیشن، لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ، WFPA، AS Collection، اور AI، Tayyaba Handicrafts، Zaiban Culturel Heritage، ساجد بلوچ اگی گل کمران، قدیمی ورثے نوادرات) میر محمد لاسی (وغیرہ تھے جن میں لوگوں کی خاص توجہ کے مرکز بنے۔ جہاں پر کتابوں، دستکاری، فنون لطیفہ، مقامی مصنوعات اور تاریخی نوادرات کی دلکش جھلکیاں دیکھنے کو ملیں۔ خاص طور پر بک اسٹالز نے علم دوست طبقے کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی، جہاں ادب، تاریخ اور علم کے چراغ روشن دکھائی دیے۔ ان کے ساتھ ساتھ مفید ٹیبل ڈسکشن، تھیمن ڈانس، مقامی فنکاروں کی ثقافتی پیشکشوں و مشاعرہ کا بھی انعقاد ہوا، جہاں لسبیلہ کے مقامی شعراء بشمول محترم علی اکبر حمرانی، شیخ محمد رمضان شیخ، محترم رحل بلوچ، حاجی محمد حنیف رونجھ، جاوید بزنگ بلوچ، محمد صف جاموٹ، جالاری نصیر جاموٹ، رحیم داد شیخ حمرانی، اعجاز گشتی، محمد زمان بلوچ، عمران کمال، احمد دودا، نصیر پانچو، منور حقیقہ ابوبی و دیگر شعراء کرام نے اپنی خوبصورت شاعری کے ذریعے سرزمین لسبیلہ کے جذبات و احساسات کو دلوں میں اتار دیا۔ سامعین نے ان کے کلام کو نہ صرف سراہا بلکہ مقامی زبان و ادب کی مٹھاس سے خوب لطف اٹھایا۔ ان پروقار منسلسلے نے شرکا کو نہ صرف محظوظ کیا بلکہ لسبیلہ کی روایات و ثقافت کو نئی زندگی عطا کی۔ ایونٹ میں مختلف شخصیات بشمول مشیر سیاحت و ثقافت نوابزادہ زرین خان مگسی صاحب، ڈپٹی کمشنر میڈم حمیرہ بلوچ صاحبہ، ڈسٹرکٹ چیئرمین سردار عبدالرشید چھورانی، وائس چیئرمین ضلع کونسل چیف آف انگل سردار غلام فاروق شیخ، وائس چانسلر عبدالمالک ترین، کرنل کوسٹ گارڈ، ڈی پی او لسبیلہ سمیت مختلف سیاسی، سماجی، علمی، ادبی شخصیات نے میلے میں وزٹ کی۔ مختلف اسٹالز، این جی اوز، کاروباری و دیگر کاریگروں کے محنت و ان کے فن کو نہ صرف سراہا بلکہ حوصلہ افزائی کی۔ مختلف اسٹالز کی جانب سے مہمانوں کو شیلڈز، تحائف بھی پیش کیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر انعامات کی تقسیم کی گئی، جن میں ان طلباء، شرکاء اور تنظیموں کو سراہا گیا جنہوں نے مختلف سرگرمیوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان انعامات نے نوجوانوں کے حوصلے بلند کیے اور ان کے اندر مزید آگے بڑھنے کا جذبہ بیدار کیا۔ صبح دس بجے سے شروع ہونے والا یہ رنگارنگ فیسٹیول رات ساڑھے گیارہ بجے ایک یادگار میوزیکل کنسرٹ کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ بلاشبہ ضلعی انتظامیہ لسبیلہ کی یہ کاوش ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ اس فیسٹیول نے نوجوانوں کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کر کے اپنے مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھ سکیں۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ "لسبیلہ یوتھ فیسٹیول 2025" نے نہ صرف ایک نئی روایت قائم کی بلکہ نوجوانوں میں ترقی، خود اعتمادی، سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی شعور کے فروغ کا روشن باب بھی رقم کر دیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی کیلئے سخت انتظامات کو یقینی بنایا گیا تھا جبکہ کسی ایمرجنسی صورتحال کے پیش نظر ایدھی فاؤنڈیشن، ایم ای ری 1122 کی جانب سے ان کی ٹیمیں بمعہ ایمبولینس موجود تھے۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکریٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کامیاب ثقافتی ایونٹ کے انعقاد پر تاثرات میں کہا کہ ثقافتی تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ ہماری اصل طاقت ہے، یہی ہماری شناخت ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے فیسٹیولز نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف مائل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سیکریٹری سیاحت و ثقافت نے فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر لسبیلہ انتظامیہ، یونیورسٹی حکام اور ضلعی پولیس کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت، ہنر اور ٹیلنٹ کے فروغ کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر عبدالمالک ترین نے کہا کہ نوابزادہ زرین خان مگسی کی بھرپور سپورٹ سے لسبیلہ یونیورسٹی و ضلعی انتظامیہ انشاءاللہ مستقبل میں بھی ایسے معلوماتی و ثقافتی پروگرامز کے انعقاد کو مسلسل جاری رکھیں گے تاکہ نوجوان طبقے میں قیادت، تعاون و تخلیقی سوچ کو فروغ دیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ محترمہ حمیرہ بلوچ صاحبہ نے کہا کہ لس بیلہ کی تاریخ میں پہلی بار اس نوعیت کا یوتھ فیسٹیول منعقد کیا گیا ہے جس میں پاکستان کوسٹ گارڈ سمیت مختلف اداروں کا تعاون شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیسٹیول وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی و پارلیمانی سیکریٹری میر زرین خان مگسی کی خصوصی ہدایت و رہنمائی میں منعقد کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے پروگرامز سے نہ صرف لسبیلہ کی ثقافت و روایات اجاگر ہوں گے بلکہ نوجوان طبقے کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع بھی ملے گی و ثقافتی ہم آہنگی کو فروغ ملے گی۔ چیئرمین ضلع کونسل سردار عبدالرشید چھورانی نے کہا کہ لسبیلہ کی تاریخ میں یہ یوتھ فیسٹیول ایک خوش آئند اقدام ہے۔ اس جیسے پروگرامز کے توسط نسل نو کے دل میں اپنے نایاب ورثوں بشمول ثقافتی لٹریچر سے واقفیت ہونے و لسبیلہ کی ثقافت و روایات کو از سر نو زندہ کرنے کی شوق پیدا ہوتی ہے و ساتھ ساتھ نوجوانوں میں قیادت، تخلیقی سوچ کا ایک نہ ختم ہونے والا جذبہ پیدا ہو گا۔ وانگ کے ڈائریکٹر پروگرام طلیل رونجھو کا کہنا ہے کہ یوتھ فیسٹیول 2025 لسبیلہ کے نوجوانوں کے لیے امید، توانائی اور خود اعتمادی کا ایک نیا پیغام ہے۔ اس فیسٹیول نے یہ ثابت کیا کہ اگر نوجوانوں کو مثبت سمت اور موقع فراہم کیا جائے تو وہ اپنے مستقبل کے معمار بن سکتے ہیں۔ بلوچستان جیسے چیلنجز سے بھرپور خطے میں اس نوعیت کی سرگرمیاں نوجوانوں کے ذہنی، تعلیمی اور سماجی ارتقا کے لیے ناگزیر ہیں۔ لسبیلہ یونیورسٹی، ضلعی انتظامیہ اور پاکستان کوسٹ گارڈ نے ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جہاں تعلیم، ثقافت اور تخلیقی صلاحیتیں یکجا ہوئیں۔ یہ واقعی ایک روشن اور امید افزا اقدام ہے۔ وانگ کے لیے فخر کی بات ہے کہ ہمیں اس فیسٹیول کا حصہ بننے اور اسکالرشپ پروگرام کے ذریعے طالبات کے تعلیمی خوابوں کو سہارا دینے کا موقع ملا۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، اور اگر ہم نے آج ان میں سرمایہ کاری کی تو کل بلوچستان ایک مضبوط، باشعور اور ترقی یافتہ صوبے کی صورت میں ابھرے گا۔ وانگ آئندہ بھی نوجوانوں اور طالبات کی تعلیم و ترقی کے لیے اپنا کردار اسی جوش و جذبے کے ساتھ ادا کرتی رہے گی۔ جام محمد فاؤنڈیشن کے رضا کار ظفر رونجھ نے کہا کہ لس یوتھ فیسٹیول کا انعقاد ایک خوش آئند اقدام ہے دیگر اداروں کے ساتھ ساتھ جام محمد فاؤنڈیشن نے بھی اسٹال لگایا ہے جو کہ مختلف باہر سے شرکت کرنے والے لوگوں سے بات چیت و ادارے کے بابت معلومات شیئرنگ کا موقع ملا ہے لوگوں نے جام محمد فاؤنڈیشن کے مختصر دورانیے کی مستقل کارکردگی کو بے حد سراہا ہے امید ہے کہ یہ سلسلہ مستقبل میں بھی منعقد ہوں گے۔ لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کے محمد عرفان جاموٹ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس جیسے میلے کا انعقاد بہترین اقدام ہے جس سے دیگر محکموں کے ساتھ ساتھ NGO، ٹرسٹ کے ایڈورٹائزمنٹ، سماجی اقدامات کے بابت عام لوگوں و مختلف اداروں سے گفت و شنید و معلومات شیئرنگ کا موقع میسر ہوتا ہے تمام اداروں و مخیر حضرات سے گزارش ہے کہ لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ پہ وہم سب کا ہے ہمیں لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کا ساتھ دیں تاکہ ایمرجنسی صورتحال و بے سہارا طبقے کے خدمت میں مصروف ادارے کی جانب سے بلاتعطل خدمات کا یہ سفر جاری رکھ سکیں۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے جانب سے نمائندگی کرنے والے محمد رحیم موندرہ نے کہا کہ اس میلے کے توسط ہمیں نایاب دیہاتی خالص شہد، دیسی گھی، سرسوں کا تیل، مونگ، چیز جیسے وٹامن سی سے بھرپور اشیا کی نمائش و عوام الناس کی توجہ حاصل کرنے کا ایک موقع فراہم ہوا ہے جو کہ بہترین اقدام ہے۔ اے ایس کلیکشن کے نام سے موجود اسٹال اونر بینش اصغر نے کامیاب فیسٹیول کے متعلق تاثرات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ لس، بیلہ کا وارث، لس کے لوگوں سے ملاقات و یہاں کے باسیوں سے ملی عزت یہ سب کچھ ناقابل بھول و اسی میلے کے سبب میسر ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سراج بلوچ صاحب کے تعاون کے خاص مشکور ہیں و ہمارے اسٹال بالخصوص ان کے [illegible] تھری پیس سوٹ، بلوچ لیڈیز سوٹ، کڑھائی [illegible] وغیرہ کا کام ہے ہماری شاپ امتیاز چوک SUIT No.1، [illegible] کراچی میں واقع ہے جہاں اصلی کوالٹی کے مختلف اشیا باآسانی دستیاب ہیں۔ [illegible] نے اپنے تاثرات میں کہا کہ سب سے پہلے شاندار ایونٹ کرانے پر انتظامیہ کو داد دیتے ہیں و ان کے مشکور ہیں جنہوں نے اس میلے میں سخت محنت کر کے انعقاد یقینی بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ AI کے بابت معلومات و اس کا مثبت استعمال اس دور میں نہایت ضروری ہے ہم اس میلے میں اسٹال کے توسط لوگوں کو آسان انداز میں AI کو سمجھانے کیلئے [illegible] کے دور میں مثبت کردار [illegible] استعمال، ایجوکیشن، بزنس وغیرہ میں کس طرح ہم AI کو بروئے کار لا کر چیزوں کو کم وقت میں آسانی سے سرانجام دے سکتے ہیں کی معلومات [illegible]۔ طیبہ گشتی نے Tayyaba Handicrafts کے نام سے اسٹال لگائی تھی جہاں بلوچی کپڑوں کی سلائی سے بھرپور تیار ملبوسات موجود تھے جو کہ اس اسٹال نے خواتین کی توجہ بھرپور انداز میں حاصل کی تھی۔ طیبہ گشتی نے تاثرات میں کہا کہ یہ اسٹال کافی سودمند ثابت ہوئی ڈی سی صاحبہ کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے شاندار انداز میں انتظامات کیے تھے امید ہے کہ مستقبل میں بھی یہاں اس جیسے میلے منعقد ہوتے رہیں گے۔ ایس پی کے فراز احمر نے اپنے تاثرات میں کہا کہ یہ بہت ہی بہترین اقدام ہے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے ایونٹ ہونے چاہئیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ایگری کلچر نور چند صاحب نے کہا کہ یہاں کے ثقافتی میلے ہی لس کے پہچان ہیں نسل نو کو ان جیسے پروگرامز سے اپنے قدیمی ورثوں کلچر سے واقفیت ممکن ہوتا ہے لسبیلہ ایگریکلچر کے اعتبار سے بلوچستان میں نمایاں پوزیشن پر ہے یہاں سے مختلف سبزیاں، پھل اندرون بلوچستان، اندرون پاکستان منڈیوں کے ذریعے ترسیل ہوتے ہیں وقت کے ساتھ ساتھ انشاءاللہ ایگری کلچر مارکیٹنگ مزید تیز ہو گا۔ زیبان Zaibaan اسٹال اونر نے کمنٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہترین ایونٹ ثابت ہوا ہے یہاں کے باسی کافی مہمان نواز، کوآپریٹو، کچھ دوست ہیں یہاں بہت کافی نئے چہروں سے ملاقات کا شرف و معلومات شیئرنگ کا موقع میسر ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "زیبان" اسٹال پر کوالٹی سے بھرپور "پرس" دستیاب ہیں جو کہ اندرون صوبے کے مختلف اضلاع کے لوگ ہمارے برانڈڈ پرس نہ صرف پسند بلکہ دراز کے ذریعے منگواتے ہیں آج یہاں بھی لوگوں نے ہمارے برانڈڈ پرس کو بے حد پسند و خریداری کی۔ Jhonum کے نام سے منعقدہ اسٹال اونر نے اس میلے کے بابت مثبت انداز میں تعریفی کلمات و میلے کے شاندار مینجمنٹ پر انتظامیہ کو داد و ان کے محنت کو شاندار انداز میں سراہا۔ ساجد بلوچ اگی گل کمران نے جو بک اسٹال لگایا تھا جو کہ توجہ کا مرکز رہا اونر قمبر ممتاز نے اس میلے کے بابت کہا کہ یہ فیسٹیول نہ صرف ثقافت کو اجاگر کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ کتب بینی کو پروان چڑھانے کا ایک شاندار موقع میسر ہوا ہے لٹریری دوستوں کی جانب سے ملا بے حد محبت و سپورٹ ناقابل بھول ہے قدیمی نوادرات سے بھرپور سجا ہوا اسٹال اونر میر محمد لاسی نے تاثرات میں کہا کہ یہ پروگرام لس کی ہسٹری میں ایک منفرد میلہ و لسبیلہ کی ثقافت، روایات، ادبی ورثوں کو اجاگر کرنے کا اہم کردار [illegible] ثابت ہوا ہے۔

CamScanner